بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
وعلی عبدہ المسیح الموعود
الفضل یاتیک من کل فج عمیق
روزنامہ
الفضل
یومِ جمعہ کو
قادیان
قیمت سالانہ ۱۸ روپے
ماہوار ڈیڑھ روپیہ
رجسٹرڈ ایل ۳۷۵
جلد ۳۵ | ۲۵ ماہ وفا ۱۳۲۶ ہش | ۶ رمضان المبارک ۱۳۶۶ ھ | ۲۵ جولائی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۷۵

مدینۃ المسیح

۲۴ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج بھی ٹیلیفون کی لائن میں خرابی کی وجہ سے اطلاع نہیں مل سکی۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی ملبیعت آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے ناسازہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر تا حال بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کل دو بجے دوپہر کی گاڑی سے تشریف لائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرضی خدشات

اخبار ریاست نے مغربی پنجاب کے رہنے والے ہندوؤں اور سکھوں کے ایک دو خطوط شائع کئے ہیں۔ جن میں خط لکھنے والوں نے اپنی مشکلات بیان کی ہیں۔ ان میں سے ایک خط کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

"میرے والد کو ۸۸/۸ پنشن ملتی ہے میں سو روپیہ ماہوار کما لیتا تھا۔ اور میرا بھائی جو پشاور میں ملازم تھا ۲۲۸/۸ روپے میں ہمارا گزارا ہو جاتا تھا۔ اب میری آمدنی اس لئے بند ہو گئی ہے۔ کہ مسلمان مجھ سے سودا نہیں خریدتے۔ اور میرے بھائی کو مسلمانوں نے ملازمت سے علیحدہ کر دیا ہے۔ اب صرف ۸۸/۸ روپیہ میں ہمارا گزارا نہیں ہوتا۔ مکان کا کرایہ ادا نہیں ہوا چینی سے گھی کی شکل نہیں دیکھی وغیرہ وغیرہ"

ہمیں ان صاحب سے بڑی ہمدردی ہے۔ لیکن ان صاحب کو ذرا یہ بھی تو سوچنا چاہیئے تھا۔ کہ آپ نے اور آپ کی قوم نے صدیوں تک مسلمان دوکانداروں کا بائیکاٹ جاری رکھا۔ اور کبھی ان سے حتی الوسع کوئی سودا نہ خریدا اس سے ان بیچاروں کے اقتصادی معاملات پر کتنا اثر پڑا ہوگا۔ پھر آپ نے اور آپ کی قوم نے تمام بازاروں اور منڈیوں پر اس طرح قبضہ جمائے رکھا۔ کہ کسی مسلمان کو ہمت نہ ہوئی۔ کہ کوئی دوکان ہی کھول سکتا۔ پھر گورنمنٹ کا وہ کونسا محکمہ ہے جس میں آپ کی قوم کے افسروں نے جہاں تک ان کا بس چلا کسی مسلمان کو ملازمت کرنے دی۔ اور ناقابلیت کے بہانے سے کتنے مسلمانوں کو ملازمتوں سے علیحدہ کرا دیا؟

ہم یہ نہیں کہتے کہ جو مسلمان آپ سے اب سودا نہیں خریدتے۔ یا جن مسلمانوں نے آپ کے بھائی کو ملازمت سے علیحدہ کیا۔ انہوں نے کوئی اچھی بات کی ہے۔ انہوں نے بہت برا کیا ہے۔ اور اسلام اس قسم کے عدم تعاون کی اجازت نہیں دیتا۔ اور مسلمانوں کو ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔

صرف یہ عرض ہے کہ آپ ذرا اپنے ارد گرد کے ان ہزاروں مسلمانوں کی گزر اوقات پر بھی نظر ڈالتے۔ جن سے آپ سو روپیہ ماہوار کما لیتے تھے۔ اور جن کے اب آپ اس قدر شاکی ہیں۔ ان میں سے کتنے ہیں۔ جن کو ۸۸/۸ روپے ماہوار میسر ہوتے ہیں۔ کتنے ہیں جو روپیہ ڈیڑھ روپیہ روزانہ پر اپنا کنبہ جو آپ کے کنبہ سے یقیناً بڑا ہی ہوگا۔ اور جن کو مہنگی ہونے کی وجہ سے زیادہ خوراک کی بھی ضرورت ہے پال رہے ہیں۔ اور اس پر بھی خدا تعالےٰ کا شکر بجا لا رہے ہیں۔ لیکن آپ نے زیادہ خرچ کرنے کی عادت بنائی ہوئی ہے۔ آپ کو شکایت ہے کہ آپ مکان کا کرایہ بھی ادا نہیں کر سکتے۔ اور گھی ماہ سے آپ نے گھی کی شکل نہیں دیکھی۔ ہمیں آپ سے بڑی ہمدردی ہے۔ اور آپ کی تکلیف کا بڑا احساس ہے۔ مگر براہ کرم ذرا اس غریب بھائی کو بھی تو دیکھئے۔ جس نے سالہا سال تک گھی تو بڑی چیز ہے۔ سرسوں کے تیل کی بھی شکل نہیں دیکھی۔ جس کے گھر میں کبھی چراغ بھی نہیں جلا۔ جو اپنے ہی گھر میں رہتے ہوئے آپ جیسے کسی دوسرے کو کرایہ ادا کرتا رہا ہے۔ جس کے پاس مکان رہن ہے۔ اور کرایہ کے علاوہ سودا الگ چل رہا ہے۔ کرائے کی عدم ادائیگی کی وجہ سے مکان نیلام ہو چکا ہے۔ کیا آپ نے کبھی اس کی حالت زار پر غور کیا؟ بے شک آپ نے ذاتی طور پر کبھی اس کو دکھ نہیں دیا۔ وہ کوئی اور ہے لیکن وہ دوسرا کون ہے؟ وہ بھی آپ کی طرح بڑا شاکی ہے کیونکہ کھلم کھلا لوٹ کھسوٹ کا شائد اب موقعہ نہ ملے۔

ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ اس گئی گزری حالت میں بھی مسلمان کا دل بہت نرم بہت سخی ہوتا ہے۔ آپ کے خدشات آپ کی اپنی ہی مجرمانہ ضمیر کے پیدا کردہ ہیں۔ اور یا پھر مسلم لیگ اور پاکستان کو بدنام کرنے کا پروپیگنڈا ہے۔ لیکن اب پاکستان بن چکا ہے۔ اب ایسی باتوں کا کوئی فائدہ نہیں۔ محنت کیجئے اور سال کمائی سے گزر اوقات کرنے کی کوشش کیجئے۔ خواہ کتنی ہی تھوڑی کیوں نہ ہو۔ اور اپنے بنانے والے کا شکر کیجئے۔ ہم اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ آپ کے بھائی کو ملازمت مل جائے۔ اور آپ شکر گزاری کی توفیق

دیگراں را نصیحت

گاندھی جی نے اپنے مخصوص انداز میں اپنی ایک حالیہ پرارتھنائی تقریر میں فرمایا ہے۔ کہ مسلم لیگ نے ارادہ ظاہر کیا ہے۔ کہ پنجاب کی حد بندی کا اگر فیصلہ اس کے خلاف ہوا۔ تو وہ اس کو منظور نہیں کریگی۔ اور پھر نہایت دبی زبان سے یہ بھی کہا ہے۔ کہ سکھوں نے بھی ایسا لکھا ہے۔ پھر آپ نصیحت فرماتے ہیں۔ کہ ۳ جون والی تجویز کا سب کو احترام کرنا چاہیئے وغیرہ وغیرہ۔ گویا امریکہ اور باقی دنیا کو اس معاملہ میں ٹانگ اڑانا چاہیئے ہیں

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی
بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

یہ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک غیر مطبوعہ نظم ہے جو آپ کی نوٹ بک "متفرقات ۳۷" میں صفحہ ۱۷/۱۸ پر درج ہے۔

صفحہ ۱۶ پر رسالہ "کرنہ کر" کے نوٹ ہیں۔ صفحہ ۱۹ پر مذہب کے متعلق ایک نوٹ مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۴۵ء (مطابق ۱۴ رمضان) کی ایک خواب اور ایک رباعی درج ہے۔ رسالہ "کرنہ کر" کا دیباچہ ۳۰ ماہ نبوت ۱۳۲۲ھش (یعنی ۳۰ نومبر ۱۹۴۳ء) کا تحریر شدہ ہے پس "کرنہ کر" کے نوٹ بہرحال نومبر ۱۹۴۵ء سے پہلے کے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ نظم ۱۹۴۵ء کے وسط میں لکھی گئی۔ اس نظم کے بعض ٹکڑے قشنہ تکمیل ہیں۔ مثلاً چھٹے بند کا چوتھا مصرعہ ندارد ہے۔ اور آٹھواں بند نظر ثانی کا محتاج ہے۔ اسی طرح نواں بند بھی غیر مکمل ہے۔ جو یہاں درج نہیں کیا گیا۔ بہرحال چونکہ نظم کافی حد تک مکمل ہے۔ اور اپنے مضمون کے لحاظ سے اچھوتی ہے۔ اور حضرت میر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے آخری ایام کا منظر پیش کرتی ہے۔ اس لئے اسے شائع کیا جارہا ہے۔ (دخاکسار صلاح الدین)

(۱)

آپ مسجد میں کیوں نہیں آتے | پنجوقتہ سے کیوں ہیں گھبراتے
کیوں خدا سے نہیں ہیں شرماتے | یہ طریقے ہمیں نہیں بھاتے
ان کے کہنے پہ میں یہ کہتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۲)

عید و جمعہ میں بھی کبھی شاید | آپ آتے ہیں شاید و باید
ترکِ جمعہ سیہ دلی زائد | ترکِ عیدین غم بیفزائد
سن کے یہ اعتراض کہتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۳)

روزے رکھنے سے مل گئی چھٹی | اور بیٹھے نہ اعتکاف کبھی
درسِ قرآں کی حاضری چھوٹی | سارا رمضان گذر گیا یونہی
ہے یہ سب سچ مگر میں کہتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۴)

آپ بیٹھے نماز پڑھتے ہیں | آپ لیٹے نماز پڑھتے ہیں
لوگ کیسے نماز پڑھتے ہیں | آپ کیسے نماز پڑھتے ہیں
جیسے پڑھتا ہوں پڑھ ہی لیتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۵)

آپ تو حج بھی کر گئے ہیں چٹ | لیکے پنشن نہ واں گئے جھٹ پٹ
اس قدر تو نہیں ہوئے کھوٹ | سارے اعمال کر دیئے چوپٹ
سٹ پٹا کر میں ان سے کہتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۶)

میر صاحب کہاں گئے تھے آپ | مدتوں سے نہیں ہوا تھا ملاپ
ترکِ رسم و داد تو ہے پاپ | .....
جسم اپنا گھسیٹے پھرتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۷)

اب تو کھاتا اور پیتا ہوں | اور کمرے میں اپنے رہتا ہوں
بس فقط اتنا کام کرتا ہوں | موت کا انتظار رکھتا ہوں
تپ سے اور دم کشی سے مرتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۸)

میں تو آیا (یہاں) علاج کو تھا | آپ کہتے ہیں میں نہیں کرتا
علم کیا اس لئے ہی سیکھا تھا؟ | آپ سے ہم کو فائدہ ہے کیا؟
میں تو نسخہ بھی بھول جاتا ہوں
کیونکہ بیمار اور بڈھا ہوں

سلہ - آپ کی نوٹ بک میں یہ مصرعہ اس طرح لکھا ہے:-
"میں تو آیا علاج کو تھا" اور حاشیہ میں X کا نشان ہے۔ (جس سے مراد یہ ہے کہ اس کو کاٹا ہوا سمجھا جائے) اور اس کے اوپر یہ مصرعہ لکھا ہے:-
"نسخہ لینے کو میں تو آیا تھا" لیکن چونکہ دوسرا مصرعہ اس ترمیم شدہ نسخہ کے مطابق ڈھالنا ابھی رہتا تھا۔ اس لئے پہلے مصرعہ ہی کو لے لیا گیا۔ اس میں "یہاں" کا لفظ سبقت قلم کی وجہ سے رہ گیا ہے۔ جو ازراہ کر دیا گیا ہے۔ (دخاکسار صلاح الدین)

بقیہ صفحہ اول۔

کہ یہ مسلم لیگ ہے۔ جو ۳ رجون والی تجویز کی خلاف ورزی کا چیلنج دے رہی ہے۔

دنیا اس بات کو اچھی طرح سے جانتی ہے۔ کہ سکھ لیڈروں نے (یقیناً کانگرس کی شہ پر) اب ایسے مطالبات پیش کر دیئے ہیں۔ جن کا تجویز مذکور کے اعلان کے وقت کوئی وہم و گمان بھی نہیں تھا۔ اور مسلم لیگ نے ان کے ان غلط اور غیر متعلقہ دعاوی کے جواب میں کہا ہے جو کہا ہے۔ مگر گاندھی جی اس طرح فرما رہے ہیں۔ کہ ابتدا کرنے والی تو مسلم لیگ ہے۔ اور سکھوں کا اول تو کوئی قصور نہیں۔ اور اگر ہے تو صرف سرسری تنبیہہ کے قابل ہے۔

آہ! اس وقت گاندھی جی کی پوزیشن کے ایک سچی بات کہنے والے انسان کی ہندوستان کو کس قدر ضرورت تھی؟ مگر افسوس ہے کہ اس ملک کی قسمت کچھ ایسی پھوٹی ہوئی ہے۔ کہ جن کمبختوں پر وہ ناز کر سکتی تھی۔ وہی کچھ ایسے ہو گئے ہیں۔ کہ جتنا بھی سوچ سوچ کر کوئی بات کہتے ہیں۔ اتنا ہی یہ ملک بربادی اور تباہی کی طرف جاتا ہوا نظر آتا ہے۔

اسوقت چاہیئے تھا کہ گاندھی جی سکھوں کو کھری کھری سنا دیتے۔ اور ان کو سمجھاتے کہ "دوسرے معاملات" کی جو تو جیہہ وہ کرتے ہیں۔ وہ سب کی منظور کردہ تجویز کی صریح تردید ہے۔ لیکن جو بزرگ "پٹھانستان" کو تجویز کی خلاف ورزی نہیں سمجھتے۔ ان سے کب امید کی جا سکتی ہے۔ کہ مسلم لیگ کے حق میں کوئی سچی بات کہہ دیں گے۔

درخواست دعا

(۱) ڈاکٹر نور احمد صاحب میڈیکل افیسر چک ۱۴۶ ضلع لائل پور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (۲) شمشاد احمد صاحب ابن حافظ عبدالعزیز صاحب سیالکوٹ چھاؤنی جو عرصہ سے بیمار تھے۔ کو اب بہت افاقہ ہے۔ لیکن تاحال صحت کلی نہیں ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں۔

دعائے مغفرت افسوس چودھری محمد حسین صاحب (ڈانگا) لنگے ضلع گجرات چند روز ہوئے ہیضہ کے عارضہ میں مبتلا ہو کر دفعۃً وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

قصرِ بکنگھم میں اسلام اور احمدیت کا تذکرہ

ملک معظم سے امام مسجد احمدیہ لنڈن کی ملاقات

از مکرم جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام جماعت احمدیہ لنڈن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰ جولائی ۱۹۴۷ء کو ملک معظم کی طرف سے ایک گارڈن پارٹی پر مدعو تھا۔ قصر بکنگھم کے وسیع احاطے میں پارٹی کا انتظام کیا گیا تھا۔ خاصہ بڑا اجتماع تھا۔ شامیانوں کے نیچے میزیں لگی ہوئی تھیں۔ لیکن مہمانوں میں چائے تقسیم کرنے کے لئے نوکروں کا انتظام نہ تھا۔ سفراء دیگر اکابرین بوڑھے اور جوان سب ہی قطاروں میں کھڑے چائے لے رہے تھے۔ اگر کہیں جگہ مل گئی تو بیٹھ گئے۔ ورنہ کھڑے کھڑے ہی پیتے جا رہے تھے۔ اچانک میری نگاہ ایک پگڑی پوش ہندوستانی پر پڑی۔ وہ میرے نزدیک ہی کھڑے تھے۔ دور دراز علاقے میں ایک ہموطن کو دیکھ کر اس سے ملنے کی خواہش پیدا ہونا ایک طبعی امر ہے۔ چنانچہ ان کو مخاطب کرتے ہوئے میں آگے بڑھا۔ اور جب ہم دونوں ایک دوسرے سے متعارف ہوئے تو معلوم ہوا کہ وہ نواب صاحب بہاولپور کے صاحبزادے ہیں۔ ان کو مسجد میں تشریف لانے کے لئے کہا گیا۔ اس دعوت کو بخوشی قبول کرتے ہوئے انہوں نے وعدہ کیا۔ کہ وہ ضرور آئینگے۔

انگلستان کے مقابلے میں اگرچہ ہمارا ہندوستان بہت غریب ہے۔ لیکن یہاں کے برعکس ہماری دعوتیں تکلفات کی آماجگاہ ہوتی ہیں۔ وہاں میں محض ایک صوبے کے گورنر کی دعوت پر اس سے کہیں زیادہ شان و شوکت سج دھج اور رسمی تکلفات دیکھ چکا تھا۔ یہاں کی سادگی نے دل پر بہت اثر کیا۔ جو میرے لئے ایک گونہ خوشی کا باعث ہوا۔ دعوت میں کسی حد تک مساوات کا رنگ بھی جھلک رہا تھا۔ خود بادشاہ اور شاہی خاندان کے افراد میں بھی چائے تقسیم کرنے کا کوئی انتظام نہ تھا۔ ملک معظم اور شاہزادیاں بھی کھڑے کھڑے ہی چائے پی رہے تھے:۔

اس موقعہ پر ملک معظم سے مہمانوں کا تعارف بھی کرایا جا رہا تھا۔ ایک فوجی افسر میرے پاس آئے اور حال احوال دریافت کرکے ملک معظم سے ملاقات کے لئے مجھ کو اپنے ساتھ لے چلے۔ ایک لارڈ تعارف کرانے پر مقرر تھے۔ انہوں نے ملک معظم سے امام مسجد احمدیہ لنڈن کا حوالہ دیتے ہوئے میرا تعارف کرایا۔ ملک معظم نے بعد مصافحہ تبسم فرماتے ہوئے دریافت کیا۔ کہ کام کا کیا حال ہے۔ جواباً حالات سے آگاہ کیا گیا۔ ملک معظم نے مسجد کے بارے میں بھی سوالات کئے ان کے ذہن میں مسجد کا صحیح محل وقوع محفوظ نہ تھا۔ چنانچہ میں نے بتایا کہ یہ جماعت احمدیہ کی مسجد ہے جو ساؤتھ فیلڈز میں واقع ہے۔ نیز اس موقعہ پر میں نے ملک معظم پر یہ بھی واضح کیا۔ کہ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ماتحت ۱۹۱۳ء سے انگلستان میں تبلیغ اسلام کا کام کر رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کرتے ہوئے میں نے بتایا۔ کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ملکہ وکٹوریہ کے لئے خاص طور پر ایک کتاب تصنیف فرما کر بطور تحفہ پیش کی تھی۔ نیز ملک معظم کو یہ بھی بتایا گیا۔ کہ ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شاہی خاندان تک اسلام کی دعوت پہنچانے کے لئے ایک کتاب "تحفہ شہزادہ ویلز" تصنیف کرکے ان کو پیش فرمائی تھی۔ خدا تعالیٰ کا خاص تفضل ہے۔ کہ اس نے مجھ کو شاہ انگلستان تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کا موقعہ عطا فرمایا

اس موقعہ پر بہت سے لوگوں سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ جن میں سے چینی سفارت اور چینی انفارمیشن آفس کے دوستوں نے ہمارے مشن میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور مسجد آنے کی خواہش ظاہر کی۔ انشاء اللہ ان کو کسی روز یہاں بلایا جائے گا۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو شاندار کامیابیوں کے ساتھ خدمت دین بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور نہ صرف انگلستان عبدِ احمدیت کی آغوش میں آجائے۔ بلکہ تمام مغربی ممالک بھی نور اسلام سے منور ہو کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں شامل ہونے کا شرف حاصل کریں۔ آمین ثم آمین

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی یاد میں

از جناب عبداللطیف صاحب ظہور

افسوس تھے جو قوم کے معمار چل بسے
جو دینِ مصطفےٰ کے تھے غمخوار چل بسے

رحمت کو جن پہ ناز تھا دنیائے عشق میں
وہ عاشقانِ احمدِ مختار چل بسے

بچپن سے جنکو عشق تھا آقائے دیں سے
ملنے کو اپنے یار سے وہ یار چل بسے

روتا رہیگا ابر بھی جن کو ہزار سال
گریاں وہ ہم کو چھوڑ کے یکبار چل بسے

جنت کا در ظہور تھا جن کے لئے کھلا
وہ قادیاں کا چھوڑ کے گلزار چل بسے

اساتذہ اور پروفیسر صاحبان کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

قادیان اور بیرونجات کی بعض درسگاہوں کو موسمی تعطیلات ہو گئی ہیں۔ اور بعض کو ہونے والی ہیں۔ سکولوں اور کالجوں کے اساتذہ اور پروفیسر صاحبان کو اس اعلان کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے۔ جو لحاظ زائد از چالیس سالہ عمر کے انصار میں داخل ہیں۔ کہ وہ تعطیلوں کے دوران میں انصار کے تبلیغی پروگرام کے ماتحت کم از کم پندرہ دن قریب احمدی رشتہ داروں کے ہاں جا کر تبلیغ کریں۔ واپسی پر اپنی تبلیغی کارگزاری کی رپورٹ دفتر مرکزیہ انصار اللہ قادیان میں بھجوا دیں۔ اگر چہ ہیڈ ماسٹر صاحبان کے ذریعہ قادیان میں اور بیرونجات میں براہ راست بھی اطلاع دی گئی ہے۔ ممکن ہے کسی صاحب کو اطلاع نہ ملی ہو۔ بذریعہ اس اعلان کے مطلع کیا جاتا ہے۔

قائد تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا گاندھی جی ہندو نہیں ہیں؟

"آریہ گزٹ" کا گاندھی جی کے عقائد و اعمال پر تبصرہ

(از جناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

(۱)

ایڈیٹر صاحب "آریہ گزٹ" لاہور نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ گاندھی جی اپنے عقیدہ و عمل کے لحاظ سے ہندو نہیں ہیں۔ چنانچہ ایڈیٹر صاحب مذکور نے پہلے گاندھی جی کے حسب ذیل چار حوالہ جات درج کئے ہیں:۔

(۱) "وید ایشور کرت نہیں۔ میں کسی انسانی کتاب کو اپنے دلائل پر فوقیت نہیں دیتا میرا وشواس ہے کہ بڑی بڑی الہامی کتب میں دوبارہ ملاوٹ ہو چکی ہے۔" (ہریجن مجریہ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۶ء)

(۲) قرآن شریف خدا کا سچا فرمان اور حضرت محمد صاحب ایشور کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ (بیان بعد از پرارتھنا سبھا کالونی مندر نئی دہلی جس پر ہندوؤں نے پروٹسٹ کیا تھا)

(۳) یہ کہنا صرف ضروری طور پر صحیح ہوگا۔ کہ وید ایشور کرتا ہیں ہیں۔ یہ کتابیں بذاتِ خود چند نامعلوم لوگوں کے چھوڑے ہوئے اپدیش ہیں۔ بعد کی پشتوں نے اپنی روشنی کے مطابق ان میں ایزادیاں کر لیں۔ میں ہندوؤں کی الہامی کتب کے ہر لفظ اور ہر منتر کو ایشور کرت نہیں مانتا۔"

(ینگ انڈیا ۲۹ ستمبر ۱۹۳۰ء)

(۴) ہندوؤں کے پاس قرآن اور انجیل کی طرح کوئی الہامی کتاب نہیں۔ ہندوؤں کی الہامی کتابوں میں تبدیلیاں ہوتی رہی ہیں۔ اور ان میں ملاوٹ ہوتی رہی ہے۔"

(ہریجن ۳ اکتوبر ۱۹۳۶ء)

ان چاروں حوالہ جات کو ذکر کرنے کے بعد "آریہ گزٹ" نے بطور نتیجہ لکھا ہے کہ:۔

"اس کا صاف اور صریح مطلب یہ ہوا۔ کہ قرآن اور انجیل تو بے شک الہامی کتابیں ہیں۔ مگر وید الہامی کتابیں نہیں۔ نیز یہ کہ قرآن اور انجیل تو غیر متبدل اور غیر محرف کتابیں ہیں۔ اور وید دں میں تحریف ہو چکی ہے۔" (آریہ گزٹ ۱۳ جولائی ۱۹۴۶ء)

ہمارے نزدیک آریہ گزٹ کا نتیجہ واضح اور درست ہے۔ اور گاندھی جی کے مندرجہ بالا اقوال سے یہ بات بالبداہت ثابت ہے کہ ان کے نزدیک وید الہامی نہیں۔ مگر قرآن مجید الہامی ہے۔

(۲)

اعمال میں سے ہندو دھرم میں گائے کی رکھشا ضروری سمجھی جاتی ہے۔ "آریہ گزٹ" لکھتا ہے کہ گاندھی جی نے کہا ہے کہ:۔

"اگر ہندو صحیح معنوں میں ہندو ہے تو اسے گائے کی رکھشا کے لئے کسی مسلمان یا کسی انگریز کے خلاف ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیئے۔" (ینگ انڈیا مجریہ ۷ مئی ۱۹۲۵ء)

اس پر "آریہ گزٹ" بطور استدلال کہتا ہے کہ:۔

"گویا گئو رکھشا کے لئے مسلمانوں کے خلاف ہاتھ اٹھانے والے صحیح معنوں میں ہندو نہیں ہیں۔ سب کو معلوم ہے کہ گاندھی جی نے اپنے آشرم میں ایک بچھڑے کو زہر دے کر مار ڈالا تھا۔"

پھر گاندھی جی کے پیروؤں کے تذکرہ پر "آریہ گزٹ" لکھتا ہے کہ:۔

"حیرانگی تو یہ ہے کہ مہاتما گاندھی کے کانگرسی پیرو ۹۳ فی صدی گوشت خور ہیں۔ سوائے ان ہندوؤں کے جو پہلے ہی گوشت نہیں کھاتے تھے۔ کسی ایک بھی نئے پیرو نے گوشت خوری ترک نہیں کی۔" (آریہ گزٹ ۱۳ جولائی ۱۹۴۶ء)

غرضیکہ "آریہ گزٹ" کے نزدیک گاندھی جی گائے رکھشا کے معیار پر بھی ہندو ثابت نہیں ہو سکتے۔

(۳)

گاندھی جی نے اہنسا کا بہت چرچا کر رکھا ہے۔ اور اسے ہندو دھرم کا امتیازی اصل قرار دیتے ہیں۔ اس کے متعلق ایڈیٹر صاحب "آریہ گزٹ" لکھتے ہیں:۔

"مہاتما جی کی اہنسا خلاف قدرت فعل ہے۔ ہندو دھرم شاستر منوسمرتی وغیرہ میں جہاں دھرتی۔ کشما۔ دم۔ استے شوچ۔ اندری نگرہ۔ دھی۔ ودیا۔ ستیہ اکروده۔ دھرم کے دس لکشن لکھے ہیں۔ وہاں اہنسا کو دھرم کا لکشن نہیں مانا گیا۔ چاروں وید بلکہ یوگ درشن کے علاوہ دیگر کسی بھی ہندو دھرم گرنتھ میں اہنسا کا نام تک نہیں ملتا۔"

آگے چل کر "آریہ گزٹ" لکھتا ہے کہ اگر ہندوؤں سے گاندھی جی کے متعلق استصواب کیا جائے۔ تو:۔

"یقیناً نوے فی صدی ہندوؤں کی رائے مہاتما جی کی اہنسا سیاست دانی۔ اور اندرونی آواز کے خلاف ہوگی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ان کی ساری ہزار ہا پرارتھنائیں بھی کبھی قبول نہیں ہوئیں اور نہ ہی ان کو معذرت اور وہمی روشنی ہی نصیب ہوگی۔" (آریہ گزٹ ۱۳ جولائی ۱۹۴۶ء)

گویا گاندھی جی عقیدہ عمل اور اپنے اصول کے لحاظ سے ہندو نہیں رہے۔ اور نہ ہی انہیں اپنے خیالات کے منوانے میں کسی قسم کی کامیابی ہوئی ہے۔ اس وقت نوے فی صدی ہندو ان کو تکلف اور تصنع کرنے والا ان کو یقین کرتے ہیں۔ ان کی کسی روحانیت یا قبولیت دعا کا ان پر کوئی اثر نہیں۔

گاندھی جی ہندو ہیں یا نہیں۔ گاندھی جی اور ہندوؤں کا گھریلو معاملہ ہے۔ مگر یہ تو ظاہر ہے کہ گاندھی جی اپنے مقصد میں سراسر ناکام انسان ہیں۔ پس کتنے غلط کار وہ لوگ ہیں۔ جو گاندھی جی کو خدا کے فرستادوں کے مقابلہ پر پیش کیا کرتے تھے۔ اور ان کی سیاسی بھاد ھو کو نبیوں کی کامیابی سے مشابہ قرار دیا کرتے تھے۔ میں کہتا ہوں کہ جب گاندھی جی پر کھل چکا ہے کہ وید الہامی کتاب نہیں ہیں۔ اور نہ ہی تحریف سے محفوظ ہیں۔ اور قرآن مجید خدا کا الہامی اور محفوظ کلام ہے۔ اور سرور کائنات آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے برگزیدہ رسول ہیں۔ جب گاندھی جی پر یہ سب کچھ کھل چکا ہے۔ جیسا کہ "آریہ گزٹ" کے مندرجہ بالا پیش کردہ اقتباسات سے ظاہر ہے۔ تو پھر گاندھی جی کو چاہیئے۔ کہ صاف اور واضح طور پر اسلام کو قبول کر لیں۔ اور اسلامی اصولوں کے مطابق اپنی زندگی کو بنا کر زندہ خدا سے حقیقی روشنی حاصل کریں۔ اور دائمی عزت پائیں۔ ورنہ اب قوان کے متبعین بھی ان سے بیزار ہو رہے ہیں۔ کیا گاندھی جی اس حقیقت پر غور فرمائیں گے؟

سالانہ اجتماع ۱۳۲۶ھ ش — انتخاب صدر

ہمارے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک اہم اجلاس صدارت کے انتخاب کے لئے منعقد ہوتا ہے۔ جس میں مجالس کے نمائندے آئندہ سال کے لئے اپنا صدر منتخب کرتے ہیں۔ نیا صدر یکم تبلیغ (فروری) سے اپنے عہدے کا چارج لیکر کام شروع کر دیتا ہے۔

اس بارہ میں ہدایات کا خلاصہ تحریر کیا جاتا ہے۔ مجالس اس کے مطابق کارروائی کر کے مرکز میں اطلاع دیں۔ (۱) ہر مجلس اپنے ہاں ایک اجلاس عام منعقد کریں۔ اور اس میں صدارت کے لئے کسی موزوں خادم کا انتخاب کریں۔ اس انتخاب کی اطلاع قائد مجلس کی طرف سے زیادہ سے زیادہ یکم تبوک ۱۳۲۶ھ ش تک مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہے۔ (۲) مرکز کی طرف سے ان اطلاعات کے آنے کی آخری تاریخ کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر جس قدر نام صدارت کے لئے موصول ہوں گے۔ ان کا اعلان کر دیا جائیگا۔ (۳) اس اعلان کے بعد مجالس صرف ان ناموں میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں گی۔ اور مجالس کے نمائندے اپنی مجلس کی رائے کے مطابق اجتماع کے موقعہ پر انتخاب صدر کے اجلاس میں رائے دیں گے۔ (۴) اس امر کا خاص خیال رکھا جائے۔ کہ صدارت کے لئے اس شخص کو منتخب کیا جائے۔ جو اس عرصہ میں قادیان میں رہائش رکھتا ہو۔

مجالس اس طرف توجہ فرمائیں۔ اور تاریخ مقررہ کے اندر اندر صدارت کے انتخاب کے لئے اجلاس کر کے نام بھجوا دیں۔ تاریخ مقررہ کے بعد آنے والے کسی نام کو لیا نہیں جائیگا۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی وفات پر بزرگانِ سلسلہ کے تأثرات

(۴)

جناب مولوی محمد نذیر صاحب لائلپوری لیکچرار جامعہ احمدیہ قادیان تحریر فرماتے ہیں

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات ایک قومی صدمہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ ایک بلند پایہ صوفی عارف باللہ عالم دین تھے یعنوں نگاری کا بھی انہیں ایک خاص اور جدید طرز کا ملکہ حاصل تھا۔ آپ ایک سادہ زندگی بسر کرنے والے اور بے تکلف انسان تھے۔ امراء کو غربا کے پاس بیٹھنا دوبھر ہوتا ہے۔ لیکن آپ ایسے اخلاق فاضلہ سے متصف تھے۔ کہ غریبوں کی مجالس میں بیٹھنے میں خوشی محسوس کرتے تھے۔ اور اس وجہ سے غربا آپ سے بے تکلفی کے ساتھ ملنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے تھے۔

جن دنوں آپ لائل پور کے سرکاری ہسپتال میں تشریف لائے۔ ان دنوں میں لائل پور رہتا تھا۔ آپ نے اپنے حسن اخلاق اور ہمدردی سے جماعت کے دلوں میں اپنی گہری محبت پیدا کر لی۔ مجھ سے فرمانے لگے۔ کہ غربا کو اچھا علاج میسر نہیں آتا۔ اگر کسی غریب احمدی یا غیر احمدی مریض کو علاج کی ضرورت ہو۔ تو آپ مجھے بلا تکلف کہہ دیا کریں۔ میں بلا فیس اس کے گھر جا کر اس کا علاج کیا کروں گا۔ اس ہمدردی اور حسن اخلاق کی وجہ سے آپ لائلپور میں مریضوں کا مرجع بن گئے میں نے ان کو ہسپتال میں دیکھا۔ کہ دن رات اپنی ڈیوٹی نہایت محنت۔ تندہی اور مستعدی سے ادا کرتے تھے۔ اور خلق خدا کی ہمدردی کا جذبہ آپ کے دل میں اس طرح کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ کہ اتوار کے دن بھی چھٹی نہ کرتے۔ بلکہ سارا دن غربا کی آنکھوں کے اپریشن میں مصروف رہتے تھے۔ آنکھوں کی جراحی کے فن میں بھی چونکہ آپ خوب ماہر تھے۔ اس لئے اس علاقہ کے صدہا آنکھوں کے مریضوں نے آپ سے فائدہ اٹھایا۔ آپ کی دیانت داری اور تقویٰ کا یہ اثر تھا۔ کہ ہسپتال کا عملہ جو آپ کے ماتحت تھا۔ آپ کے زمانہ میں کسی مریض سے رشوت لینے کی جرأت نہیں کر سکتا تھا۔

حضرت میر صاحبؓ ایک خوش بیان عالم تھے۔ فارغ اوقات میں حبِ احمدی احباب میں بیٹھتے۔ تو نہایت عمدہ جاذب اور موثر انداز میں قرآن مجید کے نکات بیان کرتے اور اس طرح وعظ و نصیحت فرماتے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات کا محبت سے ذکر کرتے۔ کہ سامعین کے دل پگھل جاتے۔ آپ صوفی تھے۔ مگر زندہ دل۔ چنانچہ اپنی گفتگو میں بعض اوقات اس طرح عالمانہ مزاح سے کام لیتے۔ کہ اس سے دلوں میں شگفتگی پیدا ہو جاتی۔

ایک دفعہ فرمایا۔ کہ "الفضل" میں بعض ایسے مضامین بھی ہونے چاہئیں۔ جو سادہ طرز اور محاورات کے رنگ میں ہوں۔ جس سے بچے بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ قوت دی تھی۔ کہ جس مضمون پر قلم اٹھاتے اس کو نہایت خوبی سے نبھاتے۔ خدا تعالیٰ نے اب انہیں اپنے پاس بلا لیا ہے لیکن ہمارے دل ان کی جدائی سے سخت حزین اور افسردہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ جنت میں ان کو مدارج عالیہ عطا فرمائے۔ اور ان کے اعزہ و اقارب اور احباب کے دلوں پر مرہم لگائے۔ اللھم آمین

جناب بابو عبدالرحیم صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ میر صاحب مرحوم۔ ایک قابل سرجن۔ ایک حاذق طبیب۔ عالم باعمل اور متقی بزرگ تھے۔ شروع سے آپکی طبیعت تنہائی پسند واقع ہوئی تھی۔ طالب علمی کے زمانہ میں جب آپ کالج کی تعطیلوں پر لاہور سے قادیان تشریف لائے تو سارا دن اندر گھر میں ہی رہتے۔ صرف نمازوں کے لئے مسجد مبارک میں تشریف لاتے۔ اور نماز سے فارغ ہو کر پھر اندر چلے جاتے۔ اپنی ملازمت کے زمانہ میں جہاں کہیں آپ گئے۔ اپنی مذاد اور قابلیت اور مریضوں کے ساتھ ہمدردی کی وجہ سے نہایت ہر دلعزیز ہو گئے۔ ریٹائر ہو کر جب آپ قادیان تشریف لائے۔ تو ان دنوں میری رہائش لاہور تھی۔ اس لئے میر صاحب سے ملنے کا بہت کم اتفاق ہوا۔ ۱۹۴۴ء کے شروع میں ہی جب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیعت سے مشرف ہوا۔ تو اس کے بعد کبھی کبھی میر صاحب سے ملنے کا اتفاق ہوتا رہا۔ بیعت کے بعد پہلی دفعہ جب اُن سے ملا ہوں۔ تو فرمانے لگے۔ کہ مجھے آپ کے بیعت سے مشرف ہونے پر بڑی خوشی ہوئی ہے۔ میری ہمیشہ یہ خواہش رہتی تھی۔ کہ آپ یہاں آجائیں۔ سو الحمد للہ کہ آپ آگئے۔ قرآن کریم اور رسول اللہ صلعم سے آپ کو بڑی محبت تھی۔ اگر اپنے کسی عزیز ترین شخص کی بھی کوئی بات اسوہ رسول کے خلاف دیکھتے تو اسے سمجھاتے۔ اور اگر باوجود کوشش کے نہ سمجھاتے تو اس سے قطع تعلق کر لیتے آپ کا دماغ بڑا صاف تھا۔ اور بیماری کے آخری ایام تک یہی حالت قائم رہی۔ ان کی وفات سے دو دن پہلے آپ کا ایک عزیز ڈاکٹر احسان علی صاحب کی دوکان پر کلیسم کا ٹیکہ لگوانے آیا۔ باتیں کرتے کرتے انہوں نے کہا۔ کہ یہ علاج مجھے میر صاحب نے بتایا ہے۔ چونکہ چند دن سے آپ کو بیماری کی شدت کی وجہ سے سخت تکلیف اور تقریباً بیہوشی کی حالت رہتی تھی۔ اس لئے مجھے تعجب ہوا اور پوچھا۔ کہ کب سے میر صاحب نے آپ کو یہ علاج بتایا۔ تو کہا۔ اپنے میر صاحب کی بیمار پرسی کے لئے میں گیا تھا۔ آپ آنکھیں بند کئے ہوئے پڑے ہوئے تھے۔ جب مجھے باتیں کرتے ہوئے سنا۔ تو وہیں آواز میں فرمانے لگے۔ کہ اسے کہو "چوتا" کھائے چونا" گویا ایسی حالت میں بھی جب اس عزیز کی باتیں سنیں۔ تو فوراً بیمار پرسی بھی کر لی۔ اور علاج بھی بتا دیا۔ غرض آپ کی خوبیوں کے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں اُن کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے

نقشہ سحری و افطار۔ رمضان المبارک ۱۳۶۶ھ

افطار	سحری	جولائی	رمضان
۷ ۳۴	۴ ۱۰	۲۶	۷
۷ ۳۳	۴ ۱۱	۲۷	۸
۷ ۳۲	۴ ۱۲	۲۸	۹
۷ ۳۲	۴ ۱۳	۲۹	۱۰
۷ ۳۱	۴ ۱۴	۳۰	۱۱
۷ ۳۰	۴ ۱۵	۳۱	۱۲
افطار	سحری	اگست	رمضان
۷ ۲۹	۴ ۱۵	۱	۱۳
۷ ۲۸	۴ ۱۷	۲	۱۴
۷ ۲۷	۴ ۱۸	۳	۱۵
۷ ۲۶	۴ ۱۹	۴	۱۶
۷ ۲۶	۴ ۲۰	۵	۱۷
۷ ۲۴	۴ ۲۱	۶	۱۸

افطار	سحری	اگست	رمضان
۷ ۲۴	۴ ۲۲	۷	۱۹
۷ ۲۴	۴ ۲۳	۸	۲۰
۷ ۲۳	۴ ۲۴	۹	۲۱
۷ ۲۲	۴ ۲۵	۱۰	۲۲
۷ ۲۱	۴ ۲۶	۱۱	۲۳
۷ ۲۰	۴ ۲۷	۱۲	۲۴
۷ ۱۹	۴ ۲۸	۱۳	۲۵
۷ ۱۸	۴ ۲۸	۱۴	۲۶
۷ ۱۷	۴ ۲۹	۱۵	۲۷
۷ ۱۶	۴ ۳۰	۱۶	۲۸
۷ ۱۵	۴ ۳۱	۱۷	۲۹
۷ ۱۴	۴ ۳۲	۱۸	۳۰

درخواست دعا قاضی محمد صدیق صاحب کاتب الفضل کی اہلیہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں احباب اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

ہمارے مرکبات کا استعمال آپ کو طب یونانی کے متعلق اپنا نقطۂ نظر تبدیل کرنے پر مجبور کر دے گا

اکسیر ملیریا ملیریا ایسے موذی مرض کو دور کرکے بدن میں طاقت پیدا کرتی ہیں۔ پھر دورہ پڑنے کی بہت کم لیاں ہیں۔

اکسیر دمہ پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔ دمہ کے مریض کو اس کی تسوار دینے سے فوراً ہوش آجاتا ہے۔ قیمت پانچ روپے فی تولہ۔

دوائے عسر طمث یہ دوا فی حیض کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت پانچ روپے

بیماری یاک (کثرت طمث (زیادتی حیض) اسہلان الرحم (سفید و طوبت کا آنا) اور ان سب کے خطرناک نتائج کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں مستورات کی جوانی و تندرستی کی حقیقی محافظ ہے۔ صبح و شام قبل از غذا دودھ کے ہمراہ چھ ماشہ سے تولہ تک دیں۔ قیمت فی پاؤ چھ روپے۔

صندل پاؤڈر عورتوں کے ایام ماہواری کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔ خون صاف کرنے اور نیا خون پیدا کرنے کے لئے عورتوں کو دوست کرنے میں مردوں اور عورتوں اور بچوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ قیمت ایک ماہ کا درس دو روپے۔

ثمر مجواہر والا آنکھوں کے لئے اکسیر ہے۔ آنکھوں کے باریک اعصاب کو مضبوط کرتا ہے۔ بینائی کو روز بروز بڑھاتا ہے۔ اس میں زمرد۔ یاقوت نیلم۔ مسیحے موتی۔ عقیق۔ فیروزہ۔ صدف۔ مروارید۔ لاجورد شامل ہیں۔ جواہر کو قاعدہ مشورہ کے مطابق رکھنے کے بعد کھرل میں ۲۴ گھنٹے آگ دے کر تیار کیا جاتا ہے۔ اور سرمہ کو تو پھلد کے پانی میں سات بار بجھا دے کر صرس کے ڈنڈے میں رکھ کر ۲۴ گھنٹے آگ دی گئی ہے۔ جتنا سرمہ ہے۔ اس سے نصف وزن کے بیش قیمت جواہرات ڈالے گئے ہیں۔ قیمت فی شیشی پانچ روپے فی تولہ دس روپیہ۔

ٹھنڈا سرمہ یہ سرمہ پارے اور صبت وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ حرارت چشم کو دور کرتا ہے۔ پانی بہنے سے روکتا ہے۔ بصارت کو تقویت دیتا ہے۔ رات کو سونے سے پہلے استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی چار روپے تولہ

مہر سفید آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً خارش۔ پانی بہنا اور کرکروں کے لئے مفید ہے قیمت دو روپے شیشی۔

مرکب اشتہاء مشین سے بنی ہوئی گولیاں ہیں معدی معدہ۔ دل و دماغ اور جگر کے لئے ہیں۔ مراق کیلئے نہایت مفید ہے۔ قیمت چار روپے سینکڑہ

اکسیر جگر تمام امراض جگر میں مفید ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے اور قبض کو دور کرتی۔ اور بدن میں چستی پیدا کرتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کا درس تین روپے

سونے کی گولیاں یہ نایاب گولیاں۔ کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ سہاگہ وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں۔ یہ شباب کی جملہ امراض کا قلع قمع کرتی ہیں۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کرکے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ جس نے بھی انہیں استعمال کیا۔ اس کو ان کی تعریف میں بے حد رطب اللسان پایا۔ ایک ماہ کا درس چودہ روپے۔

ملنے کا پتہ

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت نفع مند کام

پریسیڈنسی مینوفیکچرنگ کمپنی میں ایک عرصہ سے بجلی کے ٹارچ بنکے اور دوسری مشینیں تیار ہوتی رہی ہیں۔ اب چونکہ ہمارا ارادہ تھا کہ اس کام کو اور بڑھایا جائے اس لئے ہمنے اس کے مدنظر بہت بڑے پیمانے پر شہر قادیان کے باہر پانچ گھماؤں زمین میں نئی فیکٹری بنوائی ہے۔ جو کہ خدا کے فضل سے اب قریباً قریباً مکمل ہو چکی ہے اور انشاء اللہ ہمارا کارخانہ چند ماہ کے اندر اندر وہاں چلا جائے گا۔ اور کام وسیع پیمانے پر شروع ہو جائیگا۔ اس کام کو سرانجام دینے کے لئے انگلستان اور دوسرے ممالک سے نئی مشینیں بہت سی آگئی ہیں۔ اور مزید آرہی ہیں۔ مگر چونکہ موجودہ زمانہ میں ہر کام تو بڑے پیمانہ پر چلانے کے لئے بہت سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور جب تک کمپنی کے پاس اس قدر سرمایہ نہ ہو۔ جتنا کہ ضروری ہے۔ اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا ارادہ ہے کہ اس کمپنی کو دس لاکھ روپے کے سرمایہ کے ساتھ پبلک لمیٹڈ کروالیا جاوے۔ کل حصہ جات ایک لاکھ ہوں گے۔ اور ہر حصہ کی قیمت دس روپے ہوگی۔ ہر دوست ہر دس روپے کے حصہ میں سے صرف پانچ روپے لیئے جائیں گے۔ یعنی اگر کوئی شخص ایک سو حصے خریدے۔ تو اسے پانصد روپے ادا کرنے ہوں گے۔ مگر منافع اسے پورے ایک سو حصہ جات کا ہی ملے گا۔ ابھی یہ سکیم مکمل ہو رہی ہے۔ اور کاغذات بننے کے لئے وکلاء کے پاس گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ یہ کام خدا کے فضل سے بہت ہی نفع مند ہے۔ اور اس کمپنی کے حصہ جات خریدنے کے بہت سے دوست خواہاں ہیں۔ اس لئے پیشتر اس کے کہ سب کاغذات قانونی طور پر مکمل ہو جائیں اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو لوگ حصہ جات خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے نام مکمل پتہ اور حصوں کی تعداد سے مطلع کریں۔ یہ بہت ضروری ہے۔ کہ دوست اس میں سستی نہ کریں۔ کیونکہ جن لوگوں کی درخواستیں پہلے آئیں گی۔ انہی کو ترجیح دی جائے گی۔ دوستوں کی آسانی کے لئے ہم نے فارم چھپوا لئے ہیں۔ جو پریسیڈنسی مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان کے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

صاحبزادہ:- **مرزا شریف احمد**

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۱ مئی ۱۹۴۷ء تک وعدے پورے کرنے والے مخلص مجاہدین

دفتر وکیل المال تحریک جدید متواتر کوشش کرتا رہا۔ کہ ۳۱ مئی کی فہرست ۳۱ مئی کے بعد فوراً شائع کر دے۔ بعض احباب نے پوچھا بھی کہ کیوں نام شائع نہیں کئے جاتے۔ لیکن بعض مجبوریوں کے باعث کچھ دیر سے شائع کئے جا رہے ہیں۔

حضرت سیدہ نواب بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۳۲۵/- صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ سلمہا اللہ ۲۱۰/- حمیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ ۲۰/- قاضی عبدالرحمن صاحب قفار تعلیاء ۴۶/- مولوی محمد یار صاحب عارف قادیان ۱۵/- چراغ دین صاحب اہلیہ ۲۴/- منشی شجاعت علی صاحب انسپکٹر ۱۳/۱۰ حافظ صاحب بابو برکت علی صاحب سلموی ۱۰۷/- اہلیہ صاحبہ ۱۵/- غلام حسین صاحب فرنیچر ۷/۸ محمد الدین صاحب برادر ۷/۸ ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب نور ہسپتال ۸۵/- اہلیہ صاحبہ ۲۱/- بچگان ۱۲/۸ والدین مرحومین ۱۰/۸ مرزا احمد شفیع صاحب ہائی سکول ۲۷/۸ سید مہربان شاہ صاحب مدرسہ احمدیہ ۵/۲ انشائی کنیز فاطمہ صاحبہ گرلز سکول ۸/- معصومہ بیگم صاحبہ بنت مرزا نور محمد صاحب ۷/- منشی عنایت اللہ صاحب کلرک انجمن تحریک ۱۵/- مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری ۱۲۵/- مولوی محمد احمد صاحب خلیل واقف زندگی ۲۲/- اہلیہ صاحبہ ۹/-

حکم علی محمد صاحب بہاتی مبلغ قادیان ۲۱/- مولوی ہدی شاہ صاحب ۱۰/۸ بھائی محمود احمد صاحب مدیکل مال ۴۷/- اہلیہ صاحبہ ۳۷/- حافظ مسعود احمد صاحب ۱۵۰/- آمنہ خاتون صاحبہ بنت ۱۰/- فاطمہ خاتون ۱۲/- صالحہ خاتون ۱۱/- سلمہ خاتون ۱۱/-

کیپٹن اقبال احمد صاحب منجاب برادر غیور خاں صاحب ۳۶/۳ اقبال احمد صاحب راجیکی دارالرحمت ۹/- ملک محمد صاحب پشنر ۴۰/- مرزا حباب بیگ صاحب ۳۰/- ملک صلاح الدین صاحب دارالفضل ۶/۸ عزیزہ بیگم صاحبہ ۷/۴ والدہ صاحبہ مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر ۱۳/-

سنتری محمد ابراہیم صاحب دارالبسیر ۶/۸ سید دام داؤد احمد صاحب سلمہ اللہ ولی اللہ ۶۰/- منجاب میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ ۶۰/- بشریٰ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ ۴۲/- سید مسعود احمد سلمہ اللہ ۲۲/- محمود احمد صاحب ۱۱/۸ سعیدہ آنسہ بیگم صاحب سلمہا اللہ ۹/۸ ناناجان صاحب ۸/۴ نانی جان صاحبہ ۸/۴

قیامت تک اسلام اور احمدیت کی تبلیغ ہوتی رہیگی

تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کے جو واقف بیرونی ہندوستان میں مصروف عمل ہیں۔ زیادہ جو روانگی کے لئے تعلیم وغیرہ کی تکمیل یا تبلیغی کاروبار کی تکمیل میں کام کر رہے ہیں۔ ویسے تمام اخراجات تحریک جدید کے اس تبلیغی مرکزی فنڈ سے کئے جا رہے ہیں جس سے قیامت تک اسلام اور احمدیت کی تبلیغ ہوتی رہے گی۔ اور قیامت تک مسلمان ہونے والوں اور احمدیت میں شامل ہونے والوں کا ثواب اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو ملتا رہے گا۔ اس فنڈ کے قیام میں جن لوگوں کا حصہ ہوگا۔ یقیناً ان سب کو اللہ تعالیٰ قیامت تک ثواب عطا فرماتا رہے گا۔ تحریک جدید کا ہر مخلص مجاہد اس مرکزی تبلیغی فنڈ کے وعدے کے پورا کرنے میں خواہ دفتر اوّل کے تیرھویں سال کا ہو یا دفتر دوم کے سال نہم کا یا غلبۂ فنڈ کا ۲۹ رمضان المبارک تک ادا کر کے رضاء الٰہی حاصل کریں۔ اور یہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ان کا نام بھی دعا کے لئے پیش کیا جائیگا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ شائع بھی کر دیا جائے گا۔ مگر ضرورت یہ ہے۔ کہ آپ آج سے ہی یہ کوشش فرماویں۔ کہ آپ کا وعدہ ۲۹ رمضان المبارک تک سو فیصدی پورا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

وکیل المال تحریک جدید

بشریٰ خاتون صاحبہ ۱۱/- دودو احمد صاحب ابن ۱۰/- اہلیہ مولوی محمد علی اظہر قادیان ۱۰/- کیپٹن اقبال احمد صاحب ۱۱۰/۳ منجانب بابو احمد جان صاحب مرحوم ۲۸/۳ زینب النساء بیگم والدہ ۲۸/۳ محمد جان صاحب دادا ۲۸/۳ ہشیرہ سعیدہ صاحبہ ۲۷/۳ نہیدہ صاحبہ ۲۷/۳ عزیزہ صاحبہ ۲۶/۳

شیخ ظہور الدین صاحب دارالفضل ۲/۸ مستری لال الدین صاحب ۶/۱۲ مرزا قدرت اللہ صاحب ۱۱/- نسیبہ بیگم صاحبہ ۱۳/- حبیب احمد خانصاحب ۱۱/- مولوی فضل الٰہی صاحب دارالبرکات ۶/۸ چوہدری فیض احمد صاحب بھٹی ۱۲/۴ محمد احمد صاحب بوبک ۳۲/- فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ۲۲/- شیخ فخار اللہ صاحب دارالفتوح ۱۰/-

حمیدہ بیگم صاحبہ ۸/۴ حرم میر منظور احمد صاحب ۸/۴ ملک عمر علی صاحب رقم بذریعہ تار ۵۱۳/۸ اہلیہ صاحبہ ۵۵/- پسران ۲۰/۱۰ فاروق احمد صاحب فردوم سال نہم ۱۱/- محمد الدین صاحب بھینی بانگر ۱۰/۸ چوہدری بشیر احمد صاحب بسرائے ۲۰۰/- عطاء محمد صاحب بزاز ۲۵/- چوہدری فضل احمد صاحب و اہلیہ گورداسپور تنگل ۳۵/-

چوہدری غلام قادر صاحب مقدم زراعت گورداسپور ۲۵/۵ شیخ فضل کریم صاحب گورداسپور ۶/- عبدالرحمن صاحب ٹوٹی جھنگلاں ۵/۸ شیخ سبحان علی صاحب رحیم آباد حال دہلی ۱۲/۴ اللہ دتا صاحب چھچھریالہ ۸/- حاجی صاحب دولتھو صاحب ۶/- محمد علی صاحب لاہر دھار پوال ۱۰/- نور محمد صاحب سنھیالی ۱۲/- غلام مصطفےٰ صاحب تیجہ کلاں ۵/۱۲ ڈاکٹر مطلوب خاں صاحب سوجانپور ۱۴۰/- محمد صدیق صاحب کانٹے والا بٹالہ ۶/- چوہدری عبدالمجید صاحب دیوانی وال ۱۰/- ملک ظہور احمد صاحب تنکیلا سمبڑیالوی ۵۰۰/- ملک امام دین گلاب الدین صاحب چھوٹا اودھے پور ۵۱/- منشی حمید اللہ صاحب عرف ثناء اللہ صاحب کمیوہ باجوہ ۲۳/- چوہدری بشیر احمد صاحب پنجائت آفیسر ۸۰/- محمد عبداللہ صاحب ولد بوبی غلام رسول صاحب بدوملہی ۱۸/- ڈاکٹر محمد انور صاحب ۸۰/- طاہرہ انتہ الحفیظ صاحبہ بہاولپور ۱۰۰/- مولوی غلام رسول صاحب چانگڑیاں ۶/۱۰ محمد رمضان صاحب ۷/۸ چوہدری سردار خاں صاحب ٹھرہ ۸/۰ نواب دین صاحب بھاگووال ۵/۳ میاں نور الحسن صاحب کوٹلی ہرزائن سیالکوٹ ۶/۴ میاں قطب الدین صاحب بھاٹھانوالہ ۸/- سید رسول شاہ صاحب بنگلہ میانوالی سیالکوٹ ۲۰/۱۲ نظام الدین صاحب ڈبیانوالہ ۶/۴ مرزا غلام نبی صاحب گرداور سر ۴۰/- اہلیہ صاحبہ ۳۵/- والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب ۱۵/- اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد منیر صاحب ۶/- مبارکہ بیگم اہلیہ قاضی اکبر محمود صاحب ۲۵/- محمدی بیگم صاحبہ ہشیرہ قاضی محمد منیر صاحب ۱۵/- اللہ بخش صاحب رعیہ امرت سر ۷/-

سردار مجید الحمید صاحب اڈیٹر لاہور -/۱۲۳
اہلیہ صاحبہ " " " -/۲۹
عبد الغفور صاحب پسر " -/۱۴
سارہ بیگم صاحبہ دختر " -/۱۴
مرزا محمد صادق صاحب " -/۱۱۲
اہلیہ صاحبہ " " -/۲۲
امۃ اللہ صادق بنت " " -/۱۲
مرزا نذیر احمد صاحب پسر " -/۴۰
" نصیر احمد صاحب " " -/۱۰
نصیرہ سلطانہ اہلیہ مرزا البشیر احمد صاحب لاہور -/۱۰
مستری حسن الدین محمد حسین صاحب محمد نگر۔ لاہور -/۲۱۰
قاضی عطاء اللہ قاضی محمد عبد اللہ صاحبان۔ لاہور -/۱۲۰
قاضی محمد ضفیح صاحب نیلا گنبد لاہور -/۸
سید محمد صادق صاحب باغبانی دہلی دروازہ لاہور -/۱۶
ملک حبیب اللہ صاحب موری گیٹ لاہور -/۱۲۰
مرزا عطاء اللہ صاحب پنشنر سرحد اہلیہ چابک سواراں۔ لاہور -/۹۳
محمود احمد صاحب بٹ " -/۱۷
شیخ فضل حق صاحب مصری شاہ " -/۸
بسم اللہ بیگم صاحبہ والدہ حمید اللہ خاں صاحب مرحوم لاہور -/۱۰۵
میاں محمد دین صاحب فرنیچر محمد نگر " -/۶۰
" محمد یوسف خانصاحب " " -/۱۸
چوہدری حیات محمد صاحب گنج " -/۴۱
صوبیدار میر نصر اللہ خاں صاحب لاہور چھاؤنی -/۱۶۰
عثمان صاحب S.D.O " -/۱۲۰
عبد الواحد صاحب نائب بھٹی لاہور -/۱۲
سید محمد مسعود احمد شاہ صاحب شیخوپورہ -/۱۰
احمد علی صاحب " -/۱۳
چوہدری علی اکبر صاحب ڈی۔ آئی سکول
نتکانہ صاحب ۱۲/۱۰۳
" منجانب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ۲۶/۹
" حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۲۵/۶
" امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ۲۴/۲

چوہدری علی اکبر صاحب اے۔ آئی۔ آئی
نتکانہ صاحب والد ماجد مرحوم ۱۹/۳
" " والدہ صاحبہ " ۱۹/۳
" " اہلیہ صاحبہ مرحومہ ۱۹/۳
" " " موجودہ ۱۹/۳
" " بچگان ۴۹/۸
مرزا حمید المسیح صاحب مرید کے -/۵۵
چوہدری فتح خانصاحب نتکانہ صاحب ۷/۴
منشی عبد الحمید خانصاحب کنیال پونچھ -/۷
محمد علی صاحب ڈی ایس سرینگر -/۲۰
عبد الحی صاحب سلواہ کشمیر -/۳۰
ملک شیر محمد صاحب جوکر ملتان -/۱۴۰
چوہدری محمد طفیل صاحب لوچھڑ والہ ۵۲/۱
نواب بیگم صاحبہ علی پور ۱۱/۸
بابو فقیر اللہ صاحب سٹینیل سنگری -/۱۳
اہلیہ صاحبہ " " -/۷
گل محمد صاحب میرک " -/۱۰
میاں جمال الدین صاحب جاپان ۲۷/۴ -/۲۲
چوہدری محمد فضل صاحب فیروز پور -/۸
مستری محمد علیے صاحب زیرہ -/۲۰
حبیب الرحمن صاحب سیالکوٹی ہیڈ -/۷
مسعود احمد صاحب شکر گڑھ کیو تھلہ -/۳۰
منشی رشید احمد صاحب " -/۱۵
حافظ خمود الحق صاحب " -/۸
عبد الغنی صاحب لنگیری ۶/۳
ماسٹر عبد الکریم صاحب بھلوال -/۱۲۰
" منجانب فتح بی بی صاحبہ اہلیہ -/۱۰
" برکت النساء دختر " -/۱۰
حوالدار کلرک سردار احمد صاحب پسر -/۱۳۱
عبد الرشید صاحب پسر " -/۱۵
مجید الدین صاحب " " ۱۵
چوہدری محمد شعیب صاحب جاکھل ۳۰/۸
حکیم محمد حسین صاحب اوڈ جالندھر -/۵۵
اہلیہ صاحبہ " " -/۸
حکیم فضل الٰہی صاحب کولمبو -/۱۱۰
حکیم حاجی رحمت اللہ صاحب راہوں -/۲۵
عبد اللہ صاحب ولد رحمت اللہ صاحب -/۷
رحمت اللہ صاحب " ۶/۸
ماسٹر قطب الدین صاحب معہ اہلیہ گڑھ شنکر -/۲۰

بشیر الدین احمد صاحب گڑھ شنکر -/۱۰
منشی رحمت اللہ خانصاحب لاہیاں -/۱۲
ڈاکٹر محمد صدیق صاحب مرحوم سنور -/۷
فاطمہ بیگم صاحبہ بیوہ بشیر احمد صاحب انبالہ ۵/۸
ضیاء الحق صاحب کھوال -/۱۲
سردار بشیر احمد صاحب اوورسیر روپڑ -/۲۶۰
اصغر علی خاں صاحب رہتک -/۵۶
عبد الرزاق خانصاحب " -/۵۲
بابو محمد رفیق صاحب " ۱۲/۸
منشی محمد خلیل الرحمن صاحب پٹواری کوٹھی لوہاری ۴۱/۸
اہلیہ صاحبہ " " ۱۱/۸
جمعدار کلرک چوہدری عنایت اللہ صاحب حصار -/۸۰
مستری رحیم اللہ صاحب شاہ آباد -/۲۱
محترمہ الدہ صاحبہ امۃ الحی صاحبہ بیگم آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خاں -/۳۱۱
مستری کرم الدین صاحب نئی دہلی -/۱۵
منشی کریم بخش صاحب " -/۱۵۰
سید مسعود احمد صاحب بخاری " -/۲۱
ماسٹر محمد شفیع صاحب ٹیلر ماسٹر ملتانی ڈھانڈہ۔ دہلی -/۴۰
بیگم صاحبہ مولوی عبد الحمید صاحب نئی دہلی ۱۷/۸
حسن زمانی صاحبہ " -/۱۴
لیاقت زمانی صاحبہ " -/۱۰
حاجی عبد الکریم صاحب کراچی سندھ -/۸۱
" منجانب اہلیہ صاحب " -/۷
" قدسیہ مریم دختر " -/۷
" محمود احمد صاحب پسر -/۷۵
محمود عالم صاحب روپڑی -/۳۲
میجر شریف احمد صاحب باجوہ دار الفضل -/۱۰
" منجانب اہلیہ صاحبہ " -/۵۰
" انیسہ دختر " -/۱۰
" حنیف احمد پسر " -/۱۰
" طلعت دختر " -/۱۰
چوہدری غلام احمد صاحب منیجر احمد آباد سٹیٹ -/۵۰
منشی محمود احمد صاحب " -/۶

چوہدری فضل الٰہی صاحب محمد آباد سٹیٹ -/۳۲
سید عبد الرشید صاحب راولپنڈی -/۳۰
چوہدری محمد علی صاحب باذوہی سندھ -/۱۹۰
" غلام علی صاحب باڑی پور " -/۳۲
قاضی حبیب الدین احمد صاحب کوٹلہ -/۱۵۰
بابو عبید الرحمن صاحب کوٹلہ -/۵۸
محمد عبد الحی صاحب جنجوعہ " -/۱۵
ڈاکٹر محمد نسیم صاحب بیرسٹر الہ آباد -/۱۱۵
عبد الغفار صاحب کانپور -/۳۱
محمد یوسف صاحب لوہر یوالا گوجرانوالہ -/۹
محترمہ حسین بی بی امین آباد -/۵
شیخ محمد محسن صاحب معہ اہلیہ لائل پور -/۱۲۰
سید زمان علی شاہ صاحب -/۸
چوہدری محمد شریف صاحب بی۔ اے " -/۱۰
تاجدین صاحب " -/۱۰
چوہدری ثناء اللہ صاحب بشلی چک ۱۲۷ بہاولپور -/۳۵
مولوی عبد الغنی صاحب جہاز نگ لائل پور -/۱۰
چوہدری محمد جان صاحب چک ۳۱۲
کتھووالی -/۱۲
چوہدری احسان اللہ صاحب " ۸/۱۲
صفورہ بیگم اہلیہ " ۸/۱۲
چوہدری سردار خاں صاحب " ۶/۱۲
غلام محمد صاحب چک ۵۶۵ ج ب ۵/۱۲
مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل چک ۲۷۶ -/۱۰۰
ماسٹر فضل کریم صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ -/۵۰
رحمت اللہ صاحب چک ۱۹۶ شاہ کوٹ ۱۰/۹
چوہدری عطاء الٰہی صاحب چک ۱۹۵ رکھ ۸/۸
چوہدری محمد اکبر صاحب گوجرہ لائل پور -/۱۲۰
مخدوم محمد ایوب صاحب بھیرہ -/۱۴
" بشیر احمد صاحب " -/۱۸
شیخ محمد صدیق صاحب دوکاندار اراضی ۵/۸
اللہ بخش صاحب سپاہی " ۷/۴
اسٹر چراغ الدین صاحب ٹھاکر گودا -/۲۰
چوہدری جلال الدین صاحب ۳۷/۴ -/۱۵
ڈاکٹر ایم۔ ڈی کریم صاحب بہلوال -/۵
ضیاء الدین صاحب لاشہ مدھ راجپا -/۸
اہلیہ صاحبہ " " -/۸

شہید عین علی شاہ گجرات -/۱۱
ڈاکٹر عمر الدین صاحب پنشنر گجرات -/۱۸
اہلیہ صاحبہ " " -/۷
میاں برکت علی صاحب کھاریاں -/۱۵
شاہ محمد صاحب " -/۶
ملک مبارک احمد صاحب اوورسیر لاہور -/۱۱۵
میاں میراں بخش صاحب " -/۲۲
منشی نادر علی صاحب شیخوپور -/۱۵
خورشید احمد صاحب " -/۲۵
نور حسن صاحب ۷/۸
فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ ۵/۸
محمد بخش صاحب " -/۰
مولوی عمر الدین صاحب شادیوال خورد ۷/۸
شاہ محمد صاحب و فضل دین صاحب " -/۶
ملک برکت علی صاحب کنجاہ -/۱۱
احمد الدین صاحب منجانب والدہ بی بی مرحومہ ۸/۴
محمد الدین صاحب تہالی گجرات -/۴۷
بازخانصاحب نوشہرہ ۷/۸
دلاور خانصاحب " ۸/۸
میاں احمد دین صاحب ڈنگہ ۱۱/۱۳
نور ماہی صاحب " -/۶
مرزا سراج الدین صاحب فتح پور ۶/۸
مرزا محمد عبد اللہ صاحب پنشنر " -/۸
ماسٹر عزیز حسین صاحب انگلش ٹیچر بھالیہ ۶۴/-
عبد اللہ خاں صاحب دوکاندار دودھیال ۲۸/۱۲
ملک فیض اللہ صاحب راولپنڈی -/۵۰
سراج الدین صاحب " ۱۴/۸
ڈاکٹر برکت اللہ صاحب کوٹ فتح خاں -/۳۲
غلام محمد خاں صاحب ڈیرہ غازیخاں -/۲۵
والدہ صاحبہ سردار محمد حیات خاں صاحب کوٹ قیصرانی -/۱۵
ماسٹر امام بخش صاحب مدرس شاہ ان اللہ ۴۱/۲
بشیر احمد بی۔ ایس سی۔ کنڈیاں -/۱۵۰
قاضی اکبر محمود صاحب اوڈ جنیل -/۱۰۰
بابو محمد ابراہیم صاحب ترمیلا -/۵۳
مرزا غلام حیدر صاحب وکیل نوشہرہ چھاؤنی -/۷
ملک عبد الکریم صاحب کوہاٹ -/۶۸
شیخ نیاز الدین صاحب مرداں -/۹
حکیم فضل محمود صاحب سیبی پشاور -/۴۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

89

عید سعید

رمضان المبارک کا مبارک مہینہ اپنی برکات اپنے ساتھ لایا ہے اور مومنین ان سے علیٰ قدر مراتب اپنے اپنے دامن بھر رہے ہیں۔ اس کے کچھ ایام سعید گذر چکے ہیں۔ باقی جلد جلد گذر رہے ہیں۔ تاکہ تکالیف اور محن سے گذار کر وہ اپنے شبیدائیوں کو اس صبح سے ہمکنار کرے جسے اسلامی اصطلاح میں عید کا نام دیا جاتا ہے۔ اور جس روز کیا چھوٹا اور کیا بڑا شادمان اور خوشی سے نہال ہو رہا ہوتا ہے۔

ہم اس روز کیلئے احباب کی خدمت میں اپنے بہترین عطر پیش کرتے ہیں۔ کیونکہ عطر لگانا حضرت رسول مقبولؐ نے اس روز خصوصاً پسند فرمایا ہے۔ اسلئے آپ ابھی آرڈر دیں تاکہ عید کے دن سے پہلے پہلے یہ عطر آپ تک پہنچ جائیں۔ ہمارے مشہور عطر یہ ہیں۔ چنبیلی۔ گلاب۔ شام شیراز۔ خس یہ سب چار روپیہ تولہ۔ بوئے چمن جو کہ بہت دیرپا ہے اور اپنی خوشبو دیتا رہتا ہے دس روپیہ تولہ۔

مقامی احباب خواہ براہ راست ہم سے ناصری گنج سے جو کہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کی دکانیں ہیں خریدیں یا قادیان کے کسی مشہور جنرل مرچنٹ سے خرید سکتے ہیں۔ تمام جگہ سے ایک ہی قیمت پر مال ملیگا۔

دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی

آپ اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے دواخانہ نورالدین قادیان کو لکھیں

امریکہ کی بنی ہوئی جیبی گھڑی قیمت مع محصول ڈاک 23 روپے ۔ شیخ غلام مجتبیٰ نزد دواخانہ نورالدین قادیان

مانگنے کا پتہ

"آپ کی بیش بہا ملکیت آپکی آنکھیں" نامی رسالہ دواخانہ نورالدین قادیان سے مفت منگوائیں۔ اس سے انشاء اللہ آپکو فائدہ ہوگا۔

جائداد (ہائے غیر منقولہ) کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں۔ قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برمی لیڈروں کے قاتلوں کو گرفتار کر لیا گیا!

رنگون ۲۴ جولائی۔ ہندوستانی لیڈروں نے سا گورنمنٹ کے ڈائس پریذیڈنٹ جنرل اوآنگ سان اور ان کے رفقاء کے قتل کے سلسلے میں ہمدردی کے جو پیغام بھیجے تھے ان کے جواب میں گورنر برما کی ایگزیکٹو کونسل کے وائس صدر نے ہندوستان کا شکریہ ادا کیا ہے اور کہا ہے کہ برما کے عوام اپنے لیڈروں کے اصولوں پر چلتے ہوئے آزادی کی راہ پر گامزن رہیں گے۔

جن لوگوں نے جنرل اوآنگ سان اور ان کے رفقاء کو قتل کیا تھا ان سب کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ صرف ایک شخص نے فرار ہونے کی کوشش کی جسے پولیس نے گولی مار دی۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ لوگ کس پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔

انڈونیشیا کی ہر ممکن مدد کرو

ڈاکٹر شہریار کی اپیل!

رنگون ۲۴ جولائی انڈونیشیا کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر شہریار ہندوستان آتے ہوئے رنگون پہنچے۔ آپ نے ایک بیان میں ایشیا کے تمام ممالک سے خاص طور پر یہ اپیل کی کہ اس نازک وقت میں ہر ممکن طریق سے انڈونیشیا کی مدد کریں۔ آپ نے کہا میں ساری دنیا کا دورہ کروں گا۔ اور دنیا کے تمام امن پسند ممالک کو ہالینڈ کے انڈونیشیا پر مظالم کے خلاف متحد کرنے کی کوشش کروں گا۔ ڈچ گورنمنٹ کے پاس انڈونیشیا کے سا تھ جنگ کرنے کے لئے ایک لاکھ فوج اور مضبوط سمندری اور ہوائی بیڑہ موجود ہے۔ اس کے بالمقابل انڈونیشیا کے پاس ہر چیز کی کمی ہے۔ تاہم چونکہ ہم آزادی اور حق و انصاف کی خاطر لڑ رہے ہیں۔ اس لئے ہمیں امید ہے کہ آخر کار فتح ہماری ہی ہوگی۔ انڈونیشیا سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈچ فوجیں برابر بڑھ رہی ہیں۔ موجودہ رفتار کے لحاظ سے ایک ہفتہ تک شاید یہ فوجیں ٹیوبایا پر قابض ہو جائیں انڈونیشیا کے خود مختار دارالسلطنت جوگجا کرتا پر قبضہ کرنے کے لئے زبردست حملہ کیا جا رہا ہے۔

واشنگٹن ۲۴ جولائی امریکہ کے وزیر خارجہ جارج مارشل نے ایک بیان میں بتایا کہ امریکہ نے برطانیہ کو ادھار لیز کے ماتحت جو بحری بیڑہ جاپان کی شکست کے بعد اپنے بعض دعووں کو پورا کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی مدد کی ہے۔

برما کے متعلق ایک اہم برطانوی اعلان کی توقع

لنڈن ۲۴ جولائی معلوم ہوا ہے کہ ۲۴ جولائی کو برطانیہ کی طرف سے برما کو اختیارات منتقل کرنے کے سلسلے میں ایک اہم اعلان ہونے والا ہے۔ جس میں برما کو اختیارات منتقل کرنے کی تاریخ مقرر کر دی جائے گی۔ اس کے بعد اس غرض کے لئے پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا جائے گا۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس اعلان کے بعد برطانیہ کے متعلق برما کا یہ شبہ دور ہو جائے گا کہ برطانیہ جنرل اوآنگ سان اور ان کے رفقاء کے قتل سے کوئی سیاسی فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے اور انتقال اقتدار کو ملتوی کر دے گا۔ اس اعلان کے بعد گورنر برما کی موجودہ ایگزیکٹو کونسل کو وزارت کا درجہ دیدیا جائے گا۔

والیان ریاست کا مستقبل

نئی دہلی ۲۴ جولائی۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن وائسرائے ہند نے والیان ریاست کی چوتھی کانفرنس بلائی ہے۔ اس کے سلسلے میں چالیس سے زیادہ نمائندے دہلی پہنچ گئے ہیں۔ آج ریاستوں کے مختلف گروپوں کے الگ الگ اجلاس ہوئے۔ کوئی ایسا سمجھوتہ کرانے کی کوشش کی جائے گی۔ جس کے ماتحت ریاستیں انڈین یونین یا پاکستان میں شامل ہونے پر رضامند ہو سکیں۔

مغل پورہ کے قریب ایک گاڑی پر حملہ

لاہور ۲۴ جولائی۔ آج شہر کے ایک سینما ہاؤس کو آگ لگا دی گئی۔ ایک شخص کو چھرا گھونپ کر ہلاک کر دیا گیا۔ آج صبح مغل پورہ کے قریب ایک ریل گاڑی کو روک لیا گیا اور لوگوں کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔ آٹھ اشخاص ہلاک اور بارہ مجروح ہوئے۔ پولیس نے قریب کے دو گاؤں کا محاصرہ کر لیا ہے۔ اور متعدد اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے۔

ہندوستان کی سٹرلنگ پونجی کا مسئلہ

۲۴ جولائی رائٹر کے سیاسی نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ اس وقت ہندوستان کی سٹرلنگ پونجی کے سلسلے میں لنڈن میں جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ وہ کامیاب رہے گی۔ اور درمیانی عرصہ کے لئے کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا۔ یہ سمجھوتہ غالباً اسی قسم کا ہوگا۔ جس قسم کا سمجھوتہ حال ہی میں برطانیہ اور مصر کے درمیان ہوا ہے۔

سکھوں کا مطالبہ

نئی دہلی ۲۴ جولائی گیانی کرتار سنگھ اور مسٹر اجل سنگھ نے ایک بیان میں پھر اس امر پر زور دیا کہ چونکہ پنجاب کی نہری زمینیں ایشیا بھر میں عدیم النظیر ہیں۔ اور انہیں آباد کرنے میں غیر مسلموں کی کوششوں کا بھی کافی دخل ہے۔ اس لئے نہری علاقوں کا کم از کم نصف حصہ صوبہ مشرقی پنجاب کو ملنا چاہیئے۔

پنجاب کے حد بندی کمیشن کا اجلاس

لاہور ۲۴ جولائی۔ پنجاب کے حد بندی کمیشن کے سیکرٹریوں نے ایک اعلان میں بتایا کہ آج ۱۰ بجے صبح پنجاب حد بندی کمیشن کا پھر اجلاس ہوا۔ مسٹر سٹیلواد نے کانگرس کی طرف سے بحث ختم کر دی۔ جس کے بعد پنتھک پارٹی کی طرف سے سردار ہرنام سنگھ ایڈووکیٹ نے بحث شروع کی۔ کمرہ لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ کل بھی سردار ہرنام سنگھ کی بحث جاری رہے گی۔

پاکستان ریلوے کے افسر

لاہور ۲۴ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر مہاجن نے جو اس وقت لاہور ڈویژن میں میڈیکل آفیسر ہیں پاکستان میں رہنے کے لئے لکھ دیا ہے۔ امید ہے کہ آپ کو پاکستان ریلوے کا چیف میڈیکل آفیسر مقرر کیا جائے گا۔ خان بہادر زیڈ ڈبلیو خان عنقریب پاکستان ریلوے کے چیف کمشنر مقرر ہو جائیں گے۔ جنرل منیجر کے لئے مسٹر الف۔ ایم کے تقرر کا امکان ہے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کا جو حصہ پاکستان میں شامل ہوگا۔ اس کا نام پاکستان ریلوے رکھا جائیگا۔

سرحد کی کانگرسی وزارت

اور ریفرینڈم

پشاور ۲۴ جولائی۔ صوبہ سرحد کے وزیر قاضی عطاء اللہ نے کہا۔ تازہ ریفرینڈم کے ذریعہ صوبہ سرحد نے پاکستان میں شامل ہونے کا جو فیصلہ کیا ہے اس کا سرحد کی موجودہ وزارت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ جب تک سرحد اسمبلی کے ممبروں کی اکثریت ہمارے ساتھ ہے ہم مستعفی نہیں ہو سکتے۔ ہماری وزارت کو توڑنے کا صرف یہی طریق ہے کہ موجودہ اسمبلی کو توڑ کر نئے انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا جائے۔

کلکتہ کو مشترکہ کمیشن کے ماتحت رکھنے کی تجویز

کلکتہ ۲۴ جولائی۔ بنگال کی حد بندی کرنے والے کمیشن نے آج مسلم لیگ کے وکیل کی بحث سنی۔ مسلم لیگ کے وکیل نے یہ تجویز پیش کی کہ مغربی اور مشرقی بنگال کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ اور کلکتہ کو اس کے ماتحت رکھا جائے۔ نہ کہ محض مشرقی بنگال کے ماتحت جیسا کہ فی الحال کلکتہ مشرقی بنگال میں شامل ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیٹھ اکرم خاں صاحب جاورسدہ	۲۰۰/-
ڈاکٹر بشیر محمود صاحب پونچھ	۷۹/-
" منجانب نانی مرحومہ "	۶/۶
" والد مرحوم "	۶/۶
عبدالکریم خاں یوسف زئی "	۴۸/۸
" منجانب امام بی بی والدہ مرحومہ "	۵/۱۰
" نواب علی خاں صاحب والد مرحوم	۵/۱۰
" محمد شفیع صاحب برادر "	۵/۱۰
" سردار بیگم اہلیہ صاحبہ "	۵/۱۰
محمد رفیق صاحب کانپور	۶۰/-
والدہ صاحبہ "	۳۰/-
شیخ محمد علی صاحب "	۱۵/-
بابو محمد حنیف صاحب ڈیری فارم جہانگی	۹۰/-
اہلیہ صاحبہ " "	۴۰/-
ملک عنایت الرحمن صاحب جہلم پونہ	۲۲/-
جمعدار محمد فضل احمد صاحب "	۱۰/-
ناصر احمد صاحب ناگ پور	۲۰/-
جمعدار منظور احمد صاحب الور	۵۰/-
اہلیہ صاحبہ " "	۳۰/-
میاں محمد یوسف صاحب سیمنٹ ورکس بانور	۱۶۴/-
منجانب زکیہ خاتون صاحبہ اہلیہ "	۶۸/-
" راشدہ مبارکہ بچگان "	۷/-
" محمد ابراہیم صاحب مرحوم والد "	۷/-
" ولی محمد صاحب خسر "	۷/-
" نادار رشتہ دار "	۷/-
حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیر	۱۳/-
محمد سلیمان صاحب جمشید پور	۲۰/-
عبدالقیوم صاحب "	۱۵/-
عبدالمجید صاحب "	۲۵/-
چوہدری ناصر احمد صاحب پال ایم اے	۷۵/-
محمد عاشق حسین صاحب فاضل ملکی	۱۳۰/-
روضہ بی بی صاحبہ کولمبو سونگڑھ	۱۰/-
نیز ۱۹ سال تک کا چندہ ادا کر دیا ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء	
نجم النساء بیگم صاحبہ کنگ	۳۰/-
ایس کے عبدالرزاق صاحب شموگا	۷۵/-
میر عبدالمبین صاحب "	۳۵/-
الحاج میر سلیم اللہ صاحب "	۶۵۰/-
مولوی سید حسین صاحب یادگیر	۹/۳

اے ایم بدرالدین صاحب کولمبو	۲۷/-
مولوی عبداللہ صاحب بالاباری	۷۷/-
شمس الدین احمد صاحب برہمن بڑیہ	۱۱/۸
ایم علی انور صاحب یمن سنگھ	۱۴۰/-
محمد صدیق صاحب ڈرجلنگ آسام	۶۵/-
سید بشیر احمد صاحب بنگلور	۲۶۵/-
میاں احمد کل صاحب آبادان	۲۰۰/-
ڈاکٹر عمر سلیمان صاحب لنڈن	۲۰/-
مسٹر عبدالعزیز صاحب "	۳۰/-
اہلیہ صاحبہ ملک غلام حسین صاحب دارالرحمت	۱۵/۳

مالک رام صاحب ایم اے اسکندریہ	۴۳/-
صفیہ صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ منظور احمد صاحب محلہ دارالرحمت	۷/۸
سعیدہ بیگم اہلیہ ابوالفضل محمود احمد صاحب محلہ دارالرحمت	۱۵/-
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ افضل بیگ صاحب دارالرحمت	۱۲/-
آسیہ بیگم صاحبہ اہلیہ میر نصراللہ خانصاحب دارالرحمت	۱۶/-
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ سردار عبدالرحمن صاحب دارالفضل	۷/-
اہلیہ ملک غلام حسین صاحب دارالرحمت	۱۵/۳

اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر ظفر حسن صاحب دارالفضل	۸/-
آسیہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر غلام علی صاحب دارالفضل	۵/۱۲
اہلیہ صاحبہ حافظ سید عبدالمجید صاحب مسعودی دارالبرکات	۱۱/-
سیدہ نور رشید بیگم صاحبہ "	۲۵/-
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ پادری شیخ عبدالحق صاحب	۱۰/-
مبارک احمد صاحب پانی پتی "	۶/-
انور احمد قیصرانی "	۵/۸
صاحب مسجد مبارک	۶۰/-
فاطمہ بیگم اہلیہ ماسٹر محمد شفیع صاحب	۷/-
مسجد فضل	۷/-
محمد اسمٰعیل صاحب میر شارگ بلوچستان	۲۵/۸

خواجہ غلام احمد صاحب بٹ بیت المال	۲۲/-
چوہدری نبی بخش صاحب دفتر ضیافت	۱۰/-
" بشیر احمد پسر سلطان احمد بسرائے واقف زندگی	۵/۲
شیخ عبدالمجید فضل عمر ہوسٹل	۱۵/-
" رشید احمد بھٹی "	۶/-
مبارک احمد صاحب پانی پتی "	۵/۸
انور احمد قیصرانی "	۷/-
صاحب مسجد مبارک	۶۰/-
چوہدری الطاف حسین صاحب	۷/-
ماسٹر محمد سعداللہ صاحب ہائی سکول	۱۱۶/-
میر عبدالمجید صاحب فضل عمر ہوسٹل	۳۱-
محمود احمد بشیر "	۵/۳
شکیل احمد "	۷/-
مالک نذیر احمد شارمدرسہ احمدیہ	۶/۸
خورشید احمد منیر	۵/-
مرزا رفیع احمد صاحب دارالرحمت	۷/-
مسیح احمد صاحب "	۶/۸
امۃ الباسط بنت مرزا احمد شفیع صاحب دارالرحمت	۷/-
محمد اسمٰعیل موذن "	۱۵/۳
نصرت بیگم اہلیہ عبدالستار "	۵/۸
عالم بی بی صاحبہ اہلیہ فیض احمد "	۵/-
امام بی بی صاحبہ اہلیہ حمید الدین "	۵/۸
صغریٰ فاطمہ بنت بابو فضل دین مرحوم اوورسیئر دارالرحمت	۱۵/-
استانی زینب بدوملہی "	۱۰/-
امۃ الرحیم اہلیہ عبدالرحیم شرما "	۶/-
مسعودہ خانم بنت سراج الدین مرحوم "	۶/-
حمیدہ ثروت بنت اہلیہ اللہ دتہ صاحب "	۵/۲
امۃ الحفیظ اہلیہ مرزا محمد حسین "	۵/۳
رشیدہ اہلیہ خواجہ عبدالحمید صاحب "	۵/-
صفیہ سلطانہ بنت ڈاکٹر فضل بیگ صاحب	
نور رشید جہان بنت منشی محمد صادق صاحب دارالعلوم	۱۰/-
بشیرہ بیگم اہلیہ سید سلام خاں "	۵/۲
آصفہ بیگم بنت داجہ علی محمد صاحب دارالشکر	۱۶/-
عارفہ بیگم " "	۱۶/-
بلقیس بیگم " "	۱۶/-
زینب بیگم اہلیہ چوہدری عبداللطیف صاحب دارالشکر	۵/۱

تحریک جدید کے دفتر دوم میں شمولیت اور انسپکٹران تحریک جدید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ساری فوج میں ہر احمدی کو جو اپنے لئے آمد پیدا کر رہا ہے شامل ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اخلاص اور محبت کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی راہ میں قربانی کرنا اس کے فضلوں اور رحمتوں کے جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ پس وہ جو آج تک کسی وجہ سے تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ نہیں لے سکے۔ فوراً کم سے کم اپنی ایک ماہ کی ماہوار آمد کا نصف یا اس سے زیادہ جس قدر ہو دفتر دوم کے تیسرے سال میں وعدہ کر کے ادا کر کے شامل ہو جائیں۔ دو عزیز وں نے جو طالب علم تھے۔ اور اب اپنا کاروبار کرتے ہیں۔ انہوں نے دفتر دوم کے سال سوم میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ دیکر شمولیت اختیار کی۔ ان کو کسی نے غلط فہمی میں ڈالا۔ آپ دفتر اوّل میں شامل ہو سکتے ہیں۔ حالانکہ اب کوئی دوست دفتر اوّل میں شامل نہیں ہو سکتا سوائے اس کے کہ کسی نے دس سال کا چندہ دیا ہوا ہو۔ یا ایک دو سال کا بقایا ہو۔ وہ ادا کر کے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا نہ صرف دس سالہ دستخطی اظہار خوشنودی کا سرٹیفکیٹ ہی حاصل کر سکتا ہے۔ بلکہ وہ دورِ اوّل کے گیارھویں بارھویں اور تیرھویں سال میں بھی شامل ہو سکتا ہے۔ اور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ دور انیس سالہ ہے) اس لئے انہوں نے حضور میں لکھا کہ بجائے دفتر دوم کے تیسرے سال میں شامل ہونے کے دفتر اوّل میں پانچ روپیہ سے شروع کر کے آدھ آنہ اضافہ کے ساتھ تیرہ سال کا وعدہ منظور فرمایا جائے اس پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی قلم سے رقم فرمایا:۔

"پہلا دفتر تو اب ختم ہو رہا ہے۔ آپ لوگ جو دوسرے دفتر میں شامل ہو رہے ہیں۔ پہلوں کی طرح اپنی قربانی کے مطابق ثواب کے مستحق ہیں۔ بعد میں جو ان ہونے میں تو کسی کا قصور نہیں ہوتا"

ظاہر ہے۔ کہ دفتر دوم میں شامل ہونے والے بھی جس قدر زیادہ سے زیادہ قربانی اللہ تعالےٰ کی راہ میں کرینگے۔ اس کے مطابق انہیں ثواب ملے گا۔ پس اب ایسے احباب دفتر دوم کے سال سوم میں شامل ہوں۔ انہیں کسی قسم کی روک نہیں ہے۔ تحریک جدید کے انسپکٹران چوہدری فضل حسین۔ قاضی محمد نذیر صاحب اور میاں محمد یعقوب صاحبان کو بھی نوٹ رہے۔ کہ وہ جہاں کہیں بھی دورہ کریں۔ دفتر دوم کے تیسرے سال میں احباب کو شامل کر کے مرکزی تبلیغی فنڈ کی جڑوں کو مضبوط کرنے کا ذریعہ بنیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ وکیل المال تحریک جدید

دفتر دوم کے سال سوم کے وعدے ۱۳ مئی تک سو فیصدی پورے کرنیوالے مجاہد

صاحبزادہ میاں جعفر احمد صاحب مرحوم ازربوہ	محمد حسین مرحوم برادر مولوی محمد صادق صاحب	میاں منظور احمد صاحب داعی دعوۃ و تبلیغ
عباس احمد خانصاحب قادیان ۴/۲ ۷۴	صاحب مسلخ سماٹرا ۸/۱۲ ۳۴	بچگان بیاعبدالمجید دفتر محاسب ۵/۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میاں خدا بخش صاحب دار السیرتان ۵/-
غلام احمد صاحب عطار، دار الفضل ۶/۸
معراج سلطانہ اہلیہ چوہدری بدر الدین
دار الفضل ۵/۸
فضیلت بیگم بنت بابو نصر اللہ صاحب ۱۰/-
ہاجرہ بیگم اہلیہ مولوی محمد عثمان مبلغ
دار الفضل ۵/۲
وزیر بیگم اہلیہ عبد الرشید صاحب ۵/۲
نصیبہ بیگم اہلیہ عبد الغفور خانصاحب ۵/۲
فضل خیر اہلیہ محمد شریف ۵/۲
احمدی بی صاحبہ ۵/۲
غلام فاطمہ اہلیہ عبد الغنی صاحب ۵/-
والدہ مولوی احمد خان صاحب نسیم ۵/۸
اقبال بیگم اہلیہ چوہدری برکت علی صاحب ۵/۳
اہلیہ مرحومہ شیخ اصغر علی صاحب ۵/۷
اقبال احمد صاحب ایاز ۵/-
والدہ مرحومہ مطلوبہ خاتون صاحبہ دار السعۃ ۱۰/
زبیدہ بیگم ہمشیرہ ۵/-
سعیدہ بیگم ۵/-
رضیہ خاتون ۵/-
رشیدہ خاتون ۵/-
مطلوبہ خاتون صاحبہ گڑھی بنجاہاں ۲۰/-
رشید احمد بٹ دار البرکات غربی ۳۰/-
خواجہ عنایت اللہ صاحب
دار البرکات شرقی ۵۰/-
حافظ کرامت اللہ صاحب دار الفتوح ۵/۲
مختار بی بی اہلیہ مرزا عزیز بیگ ۵/-
مرزا نثار احمد پسر مرزا عبد الحق صاحب
گورداسپور ۵/-
سائیں بوٹا صاحب فجو پورہ ۵/-
چوہدری فضل دین صاحب بہلولپور ۵/-
رحیم بخش صاحب ۵/۲
محمد شفیع فارسی ٹیچر دیوانی مال ۲۱/-
اہلیہ ۵/-
چوہدری خالد محمود صاحب سارجور
حال پونہ ۷۵/-
ہدایت بی بی اہلیہ سردار خان
ماڑی بچیاں ۵/۲
سردار بی بی اہلیہ نیاز محمد خان
ماڑی بچیاں ۵/۲

اہلیہ چوہدری عبد العزیز صاحب ماڑی پتیالی ۵/۲
ڈاکٹر سلطان علی صاحب ۵/۶
حوالدار راجہ بشیر احمد صاحب سیالکوٹ
حال رزناک ۳۷/-
چوہدری محمد شریف بیڈر ۵۱/-
مختول بیگم بھاگووال سیالکوٹ ۵/۲
چوہدری اللہ رکھا صاحب ۶/۲
غلام نبی صاحب گنگل مین رائے پور ۳۰/-
امیر باز خانصاحب ڈیریانوالہ ۲۵/-
بشیر احمد خان ۲۶/-
اللہ رکھا صاحب مانگا ۱۱/۸
ماسٹر غلام احمد صاحب کوٹ منڈیانوالہ ۴۴/-
عالم بی بی صاحبہ امرت سر ۵/۳
اہلیہ حکیم عبد الرشید صاحب اجنالہ المنسر ۵/۴
حکیم عبد اللہ صاحب گنگل اب ۱۵/-
اہلیہ نور حسین صاحب گنج لاہور ۱۰/-
عبد الحمید خانصاحب ۷/-
ملک عبد القدیر صاحب اہلیہ ۴۰/-
بابو محمد احمد صاحب اہلیہ ۲۴/-
چوہدری صدر الدین صاحب بدیانہ ۵۲/-
نسیم اختر بنت ۶/-
مستری محمد لطیف صاحب شاہدرہ ۱۰/-
چوہدری نصر اللہ خان صاحب ۱۰۰ الچور ۴۰/-
حکیم محمد شفیع صاحب جھنے گرانوالہ ۱۰/۸
چوہدری غلام محمد صاحب ۱۱/-
تاج محمد صاحب ۱۱/-
محمد شریف صاحب ۶/-
محمد حسین صاحب ۱۱/-
فیض رسول صاحب ۱۰/-
اہلیہ سید زمان علی شاہ صاحب لاہور ۷/-
چوہدری محمد شفیع صاحب ۱۵/-
گلاب بی بی اہلیہ محمد الدین نمبر ۵۷۵ ۵/۴
چوہدری ہر اللہ خان صاحب ۲۷ بہلولپور ۱۰/-
حشمت بی بی صاحبہ اہلیہ سردار علی صاحب
۵۷۵ ۵/-
سید امین شاہ صاحب ۳۱۲ کھوالی ۲۱/۹
چوہدری عبد الخالق صاحب ۲۷۷ لائلپور ۲۲/-
حکیم عبد الرحمن صاحب شورکوٹ ۱۰/۲
چوہدری شیر محمد صاحب اداحمہ ۵/۲
بشیر احمد صاحب وکیل گجرات ۲۵/-

چوہدری اکبر علی صاحب دوکاندار کھاریاں ۴۰/-
اہلیہ مولوی عبد الرحمن صاحب ۱۰/-
مولوی محمد دین تہال۔ گجرات ۷/-
سکینہ دختر ۷/-
والدین مرحومین ۶/۶/-
سکینہ بی بی صاحبہ نوشہرہ ۵/۲
ہاجرہ بی بی ۵/۱۲
منشی احمد دین ولد وزیر صاحب گوبیکی ۵/-
نعیم احمد ولد مولوی محمد دین صاحب
تہال گجرات ۵/-
بابو نظام الدین صاحب لاہور موسیٰ ۳۰/-
مستری عبد الکریم صاحب کنجاہ ۱۱/-
غلام رسول صاحب کنجاہ ۵/۱۱
اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب ۵/-
ایم نیاز علی صاحب ۱۷/-
سید بشیر احمد صاحب گھیڑ ۱۶/-
بشارت احمد صاحب گوڑیالہ ۲۲/۸
منشی عبد العزیز صاحب ٹھٹھہ پورہ ۲۴/۸
چوہدری رحمت اللہ صاحب لگڑانی ۳۱/۲
چوہدری منظور احمد صاحب پنڈ
عزیز خیل پور ۵۰/-
سید محمد یوسف صاحب گھیڑ ۵/-
ملک عبد الحمید ولد نادر خان محمود آباد
جہلم ۳۷/-
راجہ محمد یعقوب صاحب دادہ الیال ۲۰/-
امتانی سردار بیگم صاحبہ ۳۲/-
جمعدار محمد حسین صاحب ۱۶/-
کرم بی بی اہلیہ میجر حبیب اللہ صاحب ۱۵/-
غلام فاطمہ اہلیہ محمد عالم انسپکٹر پولیس
راولپنڈی ۵/-
ڈاکٹر مظفر احمد خانصاحب بیلسلا ۱۹/-
منشی محمد علی صاحب ڈیرہ غازیخاں ۱۰/۴
راجہ محمد افضل صاحب ۴۰/-
محمد انور خان صاحب ۴۷/-
مولانا عبد الواحد صاحب بوشہرہ کیٹ
پیرن خان لکانی بنی رمدان ۱۰/-
سیدہ رفیعہ دلشاد صاحبہ ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱۰/-
شیخ قدرت اللہ صاحب کیل پور ۴۵/-
حکیم عبد العزیز صاحب ہوتی مردان ۳۰/۲
عبد المالک صاحب ایبٹ آباد ۵۰/-
عبد السلام صاحب سیل ٹرنس ڈاڈھر ہزارہ ۳۰/-

دختران مفتی مقبول احمد صاحب جھنجھانوی ۱۳/-
محمد ظفر صاحب کوٹلی جموں ۵/-
ملک عبد الرحمن خان صاحب دادہ ۶/-
ممتاز بیگم اہلیہ ثانیہ بابو عبد الکریم
پونچھ ۶/-
میاں کرم الٰہی صاحب کنونیاں پونچھ ۸/۱۲
محمد عبد اللہ صاحب رائے بگون ۴۰/-
منشی شمس الاسلام صاحب پٹواری
ملتان ۲۸/-
مولوی محمد سلیم صاحب لنجھواں ۷/۸
خدیجہ بی بی صاحبہ بسیلی ۱۲/-
منشی غلام نبی پٹواری چشتیاں ۱۹/-
مولوی محمد ابراہیم صاحب منٹگمری ۲۵/-
مستری محمد یعقوب صاحب ریالہ ۵/۹
مستری احمد دین صاحب پاکپٹن ۳۲/-
اہلیہ محمد عارف صاحب ۶/-
بابو منصور احمد عارف والہ ۲۵/-
محمد مسعود صاحب کسووال ۳۹/-
چوہدری محمد جمیل صاحب سنگرور ۲۲/-
علی بخش صاحب لسڑیوالہ ۵۲/-
استانی محمودہ بیگم صاحبہ نکودر ۴۲/-
چوہدری بوٹے خانصاحب مٹھیانہ ۵/۸
منگا خاں ۵/۴
نذیر احمد صاحب لدھیانہ ۸۵/-
اہلیہ منشی رشید احمد صاحب گنگوہی مرحوم ۱۵/-
بابو محمود احمد صاحب جنید ۱۲۰/-
مستری نصیر احمد شاہ آباد کرنال ۱۷/-
اہلیہ جمعدار عنایت اللہ واقف زندگی ۱۰/-
حمید اللہ پسر ۵/-
خلیل احمد صاحب پیر فیروز پور ۳۸/-
اہلیہ بابو ثناء اللہ صاحب اوور سیر
دہلی کینٹ ۱۲/-
چوہدری محمد اکرم صاحب دہلی ۳۲/-
میجر اختر حسین صاحب
اتفاق حسین صاحب انجولی
حال قادیان ۵۰/۸
جمعدار محمد سعید صاحب مع والدہ
صاحبہ۔ کراچی ۴۰/-
اہلیہ مفتی محمد حسین صاحب ۱۳/-
اہلیہ دلپسران منشی غلام احمد منیجر
احمد آباد سندھ ۱۵/-

منشی غلام محمد صاحب احمد آباد سندھ ۱۹/۱۰
اہلیہ سید عبد القیوم صاحب روہڑی ۵/۴
مشتاق عالم صاحب ۵/۸
والدہ مرحومہ ۵/۸
چوہدری محمد سعد اللہ صاحب محمد آباد
سندھ ۹۰/-
منشی مظفر حسین مع اہلیہ ۱۸/۸
والدین و بچگان ڈاکٹر احتشام الحق
صاحب سندھ ۳۶/۴
منشی محمد عبد اللہ صاحب پیر کوٹی
محمد آباد سندھ ۱۶/-
محمد یحییٰ جب کمال ڈیرہ سندھ ۱۰/۴
چوہدری نواب علی صاحب ۶۵/-
اہلیہ پسران فضل احمد صاحب ۱۰/۸
دختران چوہدری محمد سعید صاحب سکرنڈ ۴۵/-
چوہدری برکت علی صاحب مانگٹ ۳۳/-
محمد ابو رشید صاحب مسقط ۱۰۰/-
بیگم صاحبہ ۱۰۰/-
بابو محمد یوسف صاحب ۴۰۰/-
بیگم و پسران ۲۵/-
مصباح الدین صاحب انجولی میرٹھ ۷/-
والدہ عبد الشفیق صاحب کانپور ۷/-
محمد امیر خانصاحب ۵۵/-
محمد محسن صاحب ۱۵/-
بابو محمد عظیم خانصاحب ۳۰/-
بشیر الدین صاحب اکبر پور ۳۳/-
محمد اسمٰعیل صاحب ۳۳/-
صوبیدار کرم دین صاحب جہلمی ۴۵/-
دختران و پسران ۲۲/-
حوالدار بشیر احمد صاحب جہل پور ۱۰۶/-
فقیر اللہ دین صاحب ۷۰/-
عبد الکریم دہلی سابق ۱۵/-
حوالدار سعید احمد ۸۰/-
نصیب خان الور ۸۴/-
ماسٹر امیر عالم مع اہلیہ و پسر الور ۵۳/-
شکیلہ بی بی اہلیہ محمد عاشق حسین خانپور
ملکی ۴۰/-
اہلیہ میاں نظام الدین ۴۰/-
شیخ عبد الغفور صاحب مونگھیر ۵/۱۲
بابو فیض الحق صاحب ٹاٹانگر ۳۵/-

(باقی ہے)